باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر ونظر

11 رجب المرجب 1444ھ مطابق 3 فروری 2023ء بروز جمعہ جلد: (۳) شمارہ: (۲۸) صفحات: (۸)

’مسلم خواتین صرف خاندانی عدالت میں حقِ خلع کا استعمال کر سکتی ہیں‘

پرائیویٹ باڈیز خلع کے ذریعہ نکاح کو تحلیل یا تصدیق نہیں کر سکتے: مدراس ہائی کورٹ کا فیصلہ

چنئی: 2/فروری (عصر حاضر نیوز) مدراس ہائی کورٹ نے حکم دیا ہے کہ ایک مسلم عورت خلع (بیوی کے ذریعے شروع کی گئی طلاق کی کارروائی) کے ذریعے شادی کو تحلیل کرنے کے اپنے ناقابل تنسیخ حق کو خاندانی عدالت سے رجوع کر کے نہ کہ شریعت کونسل جیسے نجی اداروں سے رجوع کرے۔ کورٹ نے کہا ہے کہ پرائیویٹ باڈیز خلع کے ذریعہ نکاح کو تحلیل یا تصدیق نہیں کر سکتی ہیں۔ وہ عدالتیں یا تنازعات کے ثالث نہیں ہیں۔ ملک کی عدالتوں نے بھی اس طرح کے طرز عمل کی مذمت کی ہے۔ مدراس ہائی کورٹ نے کہا کہ اس لیے نجی اداروں کی طرف سے جاری کردہ خلع کے سرٹیفکیٹ غلط ہیں۔ خلع بیوی کی جانب سے دی جانے والی طلاق کی صورت ہے جس طرح شوہر حق طلاق کو استعمال کرتا ہے۔ ایک شخص کی طرف سے ایک رٹ پٹیشن پر اپنے فیصلے میں کورٹ نے ان یہ بات کہی ہے۔ اس شخص نے اپنی بیوی کو جاری کردہ خلع سرٹیفکیٹ کو منسوخ کرنے کی استدعا کی تھی، جسٹس سی سراوانن نے شریعت کونسل، تامل ناڈو توحید جماعت کی طرف سے 2017 میں جاری کردہ غیر قانونی سرٹیفکیٹ کو منسوخ کر دیا۔ فیصلے میں کہا گیا کہ مدراس ہائی کورٹ نے بدر سعید بمقابلہ یونین آف انڈیا 2017 میں عبوری روک لگا دی اور اس معاملے میں جواب دہندگان (قاضیوں) جیسے اداروں کو خلع کے ذریعہ شادی کی تحلیل کی تصدیق کرنے والے سرٹیفکیٹ جاری کرنے سے روک دیا۔ اس طرح ایک مسلم عورت مسلم پرسنل لا (شریعت) اپلی کیشن ایکٹ 1937 کے تحت تسلیم شدہ خلع کے ذریعے خاندانی عدالت سے رجوع کر کے اپنے ناقابل تنسیخ حقوق کا استعمال کرے، لیکن یہ ایک خود ساختہ ادارہ کے سامنے نہیں ہو سکتا۔ شریعت کونسل کی طرف سے جاری کردہ خلع کا سرٹیفکیٹ منسوخ کر دیا جاتا ہے۔ ہائی کورٹ نے عرضی گزار اور اس کی بیوی کو ہدایت دی کہ وہ اپنے تنازعات کو حل کرنے کے لیے تامل ناڈو لیگل سروسز اتھارٹی یا فیملی کورٹ سے رجوع کریں۔

صحافی صدیق کپن 27/ماہ بعد جیل سے ہوئے آزاد؛ میں یوپی رپورٹنگ کے لیے آیا تھا: صدیق کپن

لکھنؤ: لکھنؤ کی جیل میں قید کیرالہ کے صحافی صدیق کپن آج رہا ہو گئے ہیں۔ جیل انتظامیہ کو کپن کی رہائی کا حکم بدھ کی رات موصول ہوا۔ کپن کو ای ڈی (انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ) میں درج غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام ایکٹ (یو اے پی اے) اور آئی ٹی ایکٹ سمیت تمام معاملات میں عدالت سے ضمانت مل گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ جیل لکھنؤ کے جیل سپرنٹنڈنٹ آشیش تیواری کا کہنا ہے کہ صدیق کپن کی رہائی کا حکم مل گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ قانونی چارہ جوئی مکمل کرنے کے بعد انہیں جمعرات کی صبح رہا کر دیا جائے گا۔ دراصل کیرالہ کے ملاپورم کا رہنے والا صحافی صدیق کپن تقریباً 27 ماہ سے جیل میں قید تھے۔ صحافی کپن کو 5 اکتوبر 2020 کو ہاتھرس جاتے ہوئے تین دیگر افراد کے ساتھ ہاتھرس میں بدامنی پھیلانے کی سازش کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ جہاں وہ ایک دلت لڑکی کے ساتھ مبینہ اجتماعی عصمت دری اور قتل کے واقعہ کو کور کرنے جا رہے تھے۔ انہیں ابتدائی طور پر امن میں خلل ڈالنے کے شبہ میں گرفتار کیا گیا تھا۔ بعد میں ان پر یو اے پی اے کی دفعہ 17/ 18، دفعہ 120B، IPC 153A/295A، 65، /72 آئی ٹی ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔ ان پر الزام لگایا گیا تھا کہ وہ اور ان کے ساتھ گاڑی میں سوار افراد ہاتھرس اجتماعی عصمت دری کے بعد فرقہ وارانہ فسادات بھڑکانے اور سماجی ہم آہنگی کو خراب کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ صدیقی کپن کو سپریم کورٹ نے گزشتہ سال 9 ستمبر کو ضمانت دی تھی۔ حالانکہ وہ اب بھی جیل میں ہی قید تھے اور اب وہ منی لانڈرنگ کی روک تھام ایکٹ (PMLA) کیس میں الہ آباد ہائی کورٹ سے ضمانت ملنے کے بعد ایک ماہ بعد باہر آگئے ہیں۔ جیل میں قید کے دوران ان کی والدہ کا انتقال ہو گیا تھا۔ اس کے بعد ان کی ضمانت کا معاملہ بحث کا موضوع بن گیا تھا۔ کیرالہ کے صحافی صدیق کپن نے جیل سے رہائی کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا اتر پردیش پولیس کے تمام الزامات کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ میرے ساتھ دو دیگر لڑکے تھے جو جامعہ ملیہ اسلامیہ کے طالب علم ہیں، پولیس نے ان کا تعلق پی ایف آئی سے جوڑ دیا اور میرے ساتھ میرا اُولا کیب ڈرائیور تھا، پولیس نے اس کو بھی پی ایف آئی کا رکن بتا یا دیا اور مجھے پی ایف آئی کا سکریٹری بتایا گیا۔ یہی نہیں مجھے پی ایف آئی کا اساسی رکن بتایا گیا، حالانکہ یہ تمام الزامات بے بنیاد ہیں۔ انہوں نے جیل سے رہائی پر خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ مجھے ملک کی عدلیہ پر مکمل بھروسہ تھا اور اس لئے مجھے جلد رہائی مل گئی، ابھی بھی کافی لوگ کئی برسوں سے جیل میں قید ہیں اور ان کی رہائی کے کوئی اسباب نظر نہیں آرہے ہیں، اس لحاظ سے مجھے جلد رہائی مل گئی ہے، جس کے لئے میں میڈیا اور عدلیہ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میں صرف یوپی میں رپورٹنگ کرنے کے لئے آیا تھا، جس کے بعد اتر پردیش پولیس نے ہمارے خلاف بے بنیاد الزامات عائد کر کے ہمیں جیل میں قید کر دیا تھا اور ہم پر این ایس اے سمیت دیگر کئی دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔

اپوزیشن کے ہنگامے کے باعث دونوں ایوانوں کی کارروائی ملتوی

نئی دہلی، 2 فروری (ذرائع) لوک سبھا میں کانگریس اور دیگر اپوزیشن جماعتوں کے ارکان نے جمعرات کو ایل آئی سی اور پبلک سیکٹر کے بینکوں میں عام لوگوں کے پیسہ ڈوبنے کے معاملے پر بحث کا مطالبہ کرتے ہوئے ہنگامہ کیا، جس کی وجہ سے لوک سبھا کی کارروائی پہلے 2/ بجے تک ملتوی کی گئی بعد ازاں دن بھر کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ اسی طرح راجیہ سبھا میں ہنڈن برگ رپورٹ کے سلسلے میں کانگریس سمیت اپوزیشن کے ارکان نے ہنگامہ آرائی کی جس کی وجہ سے وقفہ صفر اور وقفہ سوالات کا انعقاد نہ ہو سکا اور ایوان کی کارروائی دن کے لئے ملتوی کرنا پڑی۔ اپوزیشن جماعتوں کے ارکان ایوان کے وسط میں آگئے اور ہنگامہ شروع کر دیا اور ہنڈن برگ کی رپورٹ کے پیش نظر ایوان کے اجلاس میں اس معاملے پر بحث کا مطالبہ کیا۔

اے ایم یو میں بی بی سی کی دستاویزی فلم کے پوسٹر کیو آر کوڈز کے ساتھ چسپاں

علی گڑھ: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں بی بی سی کی دستاویزی فلم کے پوسٹرز کیو آر کوڈ کے ساتھ وائرل ہو رہے ہیں۔ تاہم انتظامیہ نے کئی مقامات سے پوسٹرز پھاڑ کر ہٹا دیے ہیں۔ حال ہی میں بی بی سی کی طرف سے وزیر اعظم مودی پر بنائی گئی دستاویزی فلم کو لے کر اے ایم یو میں ایک تنازعہ ہوا ہے۔ اے ایم یو کیمپس میں کئی مقامات پر دستاویزی فلم کے پوسٹر لگائے گئے تھے۔ ان پوسٹرز پر ڈاکومنٹری کا کیو آر کوڈ بھی چسپاں کر دیا گیا ہے۔ جو بھی اسے سکین کر رہا ہے، ڈاکومنٹری کھل رہی ہے۔ ملک بھر کی کئی یونیورسٹیوں میں بی بی سی کی دستاویزی فلم دکھائے جانے پر تنازع کھڑا ہو گیا تھا۔ یہ دستاویزی فلم گجرات فسادات پر بنائی گئی تھی، جس پر مرکزی حکومت نے پابندی لگا دی ہے۔ لیکن یونیورسٹیوں میں طلباء کی طرف سے اس کو دکھانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ دہلی یونیورسٹی اور جے این یو میں اس کو لے کر تنازعہ ہوا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اب یہ تنازع علی گڑھ مسلم یونیورسٹی تک پہنچ گیا ہے۔ اے ایم یو کیمپس میں کئی مقامات پر پوسٹر لگائے گئے۔ اس کے ذریعے طلباء کو موبائل فون پر بی بی سی کی دستاویزی فلم دکھانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ اس دستاویزی فلم پر ایک کیو آر کوڈ بھی رکھا گیا ہے۔ جو بھی اس QR کوڈ کو اسکین کر رہا ہے۔ دستاویزی فلم منظر عام پر آرہی ہے۔ تاہم دیگر یونیورسٹیوں میں بی بی سی کی دستاویزی فلم دکھائے جانے کے بعد اے ایم یو انتظامیہ مکمل چوکس ہے اور اس سلسلے میں سیکورٹی اہلکاروں کو بھی ہدایت دی گئی ہے۔ لیکن بی بی سی سے متعلق پوسٹرز کب اور کیسے چسپاں کیے گئے؟ اس کا علم کسی کو نہیں ہے تاہم جب اے ایم یو انتظامیہ کو پوسٹرز کے بارے میں معلوم ہوا تو انہیں ہٹا دیا گیا۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ برطانوی نشریاتی ادارہ بی بی سی ٹو دو حصوں پر مشتمل نیوز سیریز" انڈیا: دی مودی کوئشچن" کے لیے سرخیوں میں ہے اور بی بی سی پر جانبدارانہ کوریج کا الزام لگایا جا رہا ہے۔ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ بی بی سی نے اپنی سیریز میں کہا ہے کہ بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی اور بھارتی کی مسلم اقلیت کے درمیان تناؤ ہے اور 2002 کے فسادات میں ان کے کردار کے دعوؤں کی تحقیقات کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس سریز میں اس بات کی جانچ کرنے کی بات کہی گئی ہے کہ کیسے نریندر مودی کے اقتدار میں آنے کے بعد بھارت کی مسلم آبادی کے تئیں ان کی حکومت کے رویے کے بارے میں اکثر الزامات لگتے رہے ہیں اور متنازعہ پالیسیوں کا ایک سلسلہ نافذ کیا گیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ وہ اس بات کی تحقیقات کریں گے کہ 2019 کے انتخابات جیتنے کے بعد پی ایم مودی نے مسلمانوں پر مظالم بڑھانے کے لیے کتنے فیصلے لیے، جس میں کشمیر سے آرٹیکل 370 کی منسوخی اور شہریت ترمیم قانون وغیرہ شامل ہے۔

اوقاتِ نماز

برائے شہر حیدرآباد دکن واطراف

بہ تاریخ: 11/رجب المرجب 1444ھ

بہ مطابق 3/فروری 2023ء بروزِ جمعہ

	ابتداء	انتہاء
فجر	5:46	6:42
ظہر	12:40	4:35
عصر	4:36	6:17
مغرب	6:18	7:26
عشاء	7:27	5:24
شروع اشراق	7:02	
زوال	12:30	
ختم سحر	5:35	
افطار	6:22	

نوٹ: سحری کا بالکل انتہائی وقت لکھ دیا گیا ایک منٹ کی تاخیر سے بھی روزہ نہیں ہوگا۔

عام بجٹ میں معیشت کو سدھارنے کا کوئی منصوبہ نہیں

بجٹ 2023-24 نجی سرمایہ کاری اور روزگار کے فروغ میں تقریباً ایک دہائی کی سست روی کے بعد شخصی انکم ٹیکس کی رعایتوں کے ذریعے متوسط طبقے کے ہاتھ میں زیادہ پیسہ دے کر سرمائے کے اخراجات اور کھپت کی مانگ کو بڑھانے کی آخری کوشش ہے۔ 7لاکھ روپے تک کی سالانہ آمدنی پر کوئی ٹیکس نہیں لگے گا۔ یہ بہ مشکل ہی پہلے ہی مہنگائی سے نبرد آزما متوسط طبقے کی حقیقی آمدنی کے لیے افادیت بخش ہوگا۔حکومت نے اپنے سرمائے کے اخراجات کے بجٹ کو بھی 33 فیصد بڑھا کر 10 لاکھ کروڑ روپے کر دیا ہے۔لیکن کیایہ سب معیشت کو مثبت طور پر بدل دے گا؟ جیسا کہ ہم نے حالیہ برسوں میں دیکھا ہے، صرف سرکاری سرمائے کے اخراجات میں اضافہ کوئی کارگر تدبیر نہیں ہے۔میرے خیال میں، بجٹ 2023-24 صرف اس لیے اچھا ہے کہ یہ عالمی معیشت میں ممکنہ سست روی کے پس منظر اور غیر معمولی طور پر سخت مالیاتی پالیسی سے بلند افراط زر کا مقابلہ کرنے میں مصروف ترقی یافتہ ممالک کا سامنا کر سکتا ہے۔ عالمی شرح نمو کے 2022 کے 4.3 فیصد سے 2023 میں 9.2 فیصد تک گرنے کے آئی ایم ایف کی پیش گوئی سے ہندوستان شاید ہی بچ سکتا ہے۔ ہندوستان کے جی ڈی پی گروتھ کا تخمینہ 2023-24 کے لیے 1.6 فیصد ہے، جو پچھلے مالی سال کے 8.6 فیصد سے کم ہے۔اگر اس طرح سے سوچا جائے تو ہندوستانی بجٹ جو 2024 کے عام انتخابات سے قبل مودی حکومت کا آخری بجٹ ہے، میں ترقی اور روزگار کے حوالے سے کوئی خاص پیش رفت نہیں ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ مودی حکومت کے نو سالوں میں نجی سرمایہ کاری اور روزگار میں جمود ہی نظر آیا ہے۔حکومت اب کھلے عام اعتراف کر رہی ہے کہ بے شمار ٹیکس اور دیگر مراعات کے باوجود 2019 سے نجی سرمایہ کاری نہیں آرہی ہے۔ بجٹ سے پہلے اقتصادی سروے کے جاری ہونے کے بعد نیتی آیوگ کے وائس چیئرمین سمن بیری نے اعتراف کیا کہ حکومت کی طرف سے سرمائے کے اخراجات میں اضافہ ضروری ہوگیا ہے، جس میں کارپوریٹ سرمایہ کاری کرنے سے گریزاں ہیں۔ تاہم، تاریخ بتاتی ہے کہ نجی سرمایہ کاری کے بغیر ترقی اور روزگار کا اشاریہ پوری طرح سے ٹھیک نہیں ہوسکتا۔صرف عوامی سرمایہ کاری کافی نہیں ہوگی۔ ایک طرح سے گزشتہ نو سالوں میں مودی نامکس کی یہی کہانی رہی ہے۔ یہ دہائی نجی مینوفیکچرنگ سرمایہ کاری کے لیے کچھ خاص اچھا نہیں رہا۔سی ایم آئی ای کے اعداد وشمار واضح طور پر ظاہر کرتے ہیں کہ 2019-20 سے ہر مالی سال میں معیشت میں کل روزگار 405-410 ملین کی حد میں مستحکم رہا ہے۔ صرف 2020-21 کے کووڈ سال میں تقریباً 386 ملین کی بڑی گراوٹ دیکھی گئی اور اس کے بعد سے کل روزگار میں کچھ بہتری آئی ہے، لیکن پھر بھی یہ 2019-20 کی سطح سے نیچے ہے۔ یہ جمود معیشت کے لیے کوئی اچھی علامت نہیں ہے۔مودی حکومت نے مینوفیکچرنگ اور روزگار کو فروغ دینے کے لیے کارپوریٹس کو بہت زیادہ سپلائی مراعات دینے کی کوشش کی ہے، لیکن پرائیویٹ سیکٹر نے سرمایہ کاری نہیں کی کیونکہ اسے لگا کہ ہر طرف مانگ نہیں بڑھ رہی ہے۔ مثال کے طور پر، دو پہیہ گاڑیوں کی فروخت کم وبیش وہی ہے جو پانچ سے چھ سال پہلے تھی۔اگر پرامڈ کے نچلے حصے میں لوگوں کی آمدنی جمود کا شکار ہے تو مانگ کیسے بڑھے گی؟ اگر مانگ نہیں بڑھے گی تو نجی شعبہ سرمایہ کاری کیوں کرے گا؟ حکومت کئی سالوں سے اس خود ساختہ پریشانی میں پھنسی ہوئی ہے۔کووڈ کے بعد نیچے کی 70 فیصد آبادی کی آمدنی اور زیادہ متاثر ہوئی۔اس بجٹ کو چاہے کتنا ہی بڑھا چڑھا کر پیش کیا جائے، پی ایم مودی کے اقتدار کے نو سال کی وراثت بی مینوفیکچرنگ، نجی سرمایہ کاری اور روزگار میں جمود کی رہی ہے۔ حالیہ دنوں میں بڑھتی ہوئی مہنگائی ایک اضافی مسئلہ بن گئی ہے۔ بنیادی ڈھانچے پر حکومتی اخراجات، اگرچہ کافی ہے، نجی سرمایہ کاری کی عدم موجودگی کا مقابلہ کرنے میں دور دور تک اہل نہیں ہے۔کم درمیانی آمدنی والے ملک میں وسائل کی کمی کو دیکھتے ہوئے سرکاریں صرف اتنا ہی کر سکتی ہیں۔ نتیجے کے طور پر، ہندوستان اس بڑے تضاد کے بیچ میں ہے جہاں حکومت کا دعویٰ ہے کہ وہ سب سے تیزی سے ترقی کرتی ہوئی معیشت ہے، لیکن پھر بھی وہ 81 کروڑ سے زیادہ لوگوں کو مفت راشن دینے کو مجبور ہے! اس کے علاوہ، حکومت کو روزگار کی ضمانت کے پروگراموں کے لیے نسبتاً زیادہ بجٹ مختص کرنا پڑ رہا ہے، جسے وزیر اعظم نے کانگریس کی اقتصادی پالیسیوں کی ناکامی کی علامت قرار دیا تھا۔ یہ تضاد ساختیاتی ہے اور ہندوستان کے سب سے تیزی سے ترقی کرتی ہوئی معیشت بننے کے بارے میں مسلسل مبالغہ آرائی کا سہارا لینے کے بجائے اس کا باریک بینی سے مطالعہ کرنے کی ضرورت ہے۔ ابھی بہت کام کیا جانا باقی ہے۔اس حکومت کے 10 ویں سال کی بجٹ تقریر میں جس 'امرت کال' کا ذکر بار بار کیا جاتا ہے، اس میں پہنچنا آسان ہے۔اب تمام وعدے اگلے 25 سال کے لیے ملتوی کر دیے گئے ہیں، جیسا کہ پارلیامنٹ کے مشترکہ اجلاس سے صدر کے خطاب نے تجویز کیا تھا۔پچھلے نو سالوں کی نجی سرمایہ کاری اور روزگار کا ریکارڈ 'امرت کال' کے کسی فٹ نوٹ میں بھی درج نہیں ہوگا۔مرکز کی مودی حکومت نے عام بجٹ پیش کر دیا ہے۔اس دوران وزیر مالیات نرملا سیتارمن نے کئی بڑے اور ظاہری طور پر عوام کو خوش کرنے والے وعدے کیے۔کانگریس جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے کہا کہ یہ بجٹ ملک کے حقیقی مسائل کو مخاطب نہیں کر رہا ہے جو کہ بے روزگار اور مہنگائی ہے۔اس میں صرف پرکشش اعلانات تھے جو پہلے بھی کیے گئے تھے لیکن اس پر عمل درآمد کے بارے میں کیا؟ پی ایم کسان یوجنا سے صرف بیمہ کمپنیوں کو فائدہ ہوا، کسانوں کو نہیں۔کانگریس رکن پارلیمنٹ گوروگوئی نے کہا کہ اس بجٹ سے غریبوں کو صرف لفاظی ملی ہے۔مہنگائی، بے روزگاری کا کوئی حل نہیں دکھایا گیا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ بجٹ کا فائدہ بڑے صنعت کاروں کو ہی ہوتا ہے۔ٹیکس پر گگوئی نے کہا کہ مہنگائی کو دیکھتے ہوئے 7 لاکھ روپے تک کی ٹیکس چھوٹ متوسط طبقہ کے لیے سمندر میں بوند کی طرح ہے۔جنتا دل یو رکن پارلیمنٹ راجیو رنجن نے بجٹ میں 'کچھ نہیں' ہونے کی بات کہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ یہ خوابوں کا سوداگر جیسا ہے۔جب آپ خواب کے بعد جاگتے ہیں تو کچھ بھی سچ نہیں ہوتا ہے۔ساتھ ہی انھوں نے یہ بھی کہا کہ مہنگائی اور بے روزگاری کو کس طرح قابو میں کیا جائے، اس بارے میں اس بجٹ میں کچھ بھی نہیں بتایا گیا۔سماجوادی پارٹی رکن پارلیمنٹ ڈمپل یادو کا کہنا ہے کہ یہ انتخابی بجٹ ہے، کسانوں کے لیے اس میں کچھ نہیں ہے۔کسانوں کی ایم ایس پی کی بات ہی نہیں کی گئی ہے۔ ریلوے کو پوری طرح نظرانداز کیا گیا ہے۔نصف سے زیادہ آبادی گاوں میں بستی ہے لیکن ان کے لیے کچھ نہیں کیا ہے۔ یہ بہت ہی مایوس کن بجٹ ہے۔اتر پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے بھی اس بجٹ پر اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ''بی جے پی اپنے بجٹ کی دہائی مکمل کر رہی ہے، لیکن جب عوام کو پہلے کچھ نہ دیا تو اب کیا دے گی۔ بی جے پی کا بجٹ مہنگائی و بے روزگار کو مزید بڑھاتا ہے۔ کسان، مزدور، نوجوان، خواتین، نوکری پیشہ، کاروباری طبقہ میں اس سے امید نہیں مایوسی بڑھتی ہے کیونکہ یہ چند بڑے لوگوں کو ہی فائدہ پہنچانے کے لیے بنتا ہے۔'' دوسری طرف پی ڈی پی چیف محبوبہ مفتی نے کہا کہ یہ بجٹ وہی ہے جو گزشتہ 9-8 سال سے آ رہا تھا۔ٹیکس بڑھائے گئے، فلاحی منصوبوں اور سبسیڈی پر پیسہ خرچ نہیں کیا جا رہا ہے۔ کچھ سانٹھ گانٹھ والے سرمایہ داروں اور بڑے کاروباریوں کے لیے ٹیکس وصول کیا جا رہا ہے۔عوام کو ٹیکس سے فائدہ ہونا چاہیے، لیکن اس سے اس کی کمر ٹوٹ رہی ہے۔ بی ایس پی چیف مایاوتی نے تو بجٹ پر اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے سخت الفاظ کا استعمال کیا۔انھوں نے کہا کہ ''ملک میں پہلے کی طرح گزشتہ 9 سالوں میں بھی مرکزی حکومت کے بجٹ آتے جاتے رہے جس میں اعلانات، وعدوں، دعووں و امیدوں کی بارش کی جاتی رہی، لیکن وہ سب بے معنی ہو گئے جب ہندوستان کا مڈل کلاس مہنگائی، غریبی و بے روزگاری وغیرہ کی مار کے سبب ذیلی مڈل کلاس بن گیا۔ یہ انتہائی افسوسناک ہے۔'' انھوں نے مزید کہا کہ اس سال کا بجٹ بھی کوئی زیادہ مختلف نہیں۔گزشتہ سال کی خامیاں کوئی حکومت نہیں بتاتی اور نئے وعدوں کی پھر جھڑی لگا دیتی ہے، جبکہ زمینی حقیقت یہ ہے کہ 100 کروڑ سے بھی زیادہ عوام کی زندگی ویسے ہی داو پر لگی رہتی ہے جیسے پہلے تھی۔لوگ امیدوں کے سہارے جیتے ہیں، لیکن جھوٹی امیدیں کیوں؟

حضرت مولانا محمد عبدالقوی سلیم صاحب دامت برکاتہم ناظم ادارہ اشرف العلوم ٹرسٹ حیدرآباد کو گجرات ہائی کورٹ کی جانب سے باعزت بری کرنے کے پرمسرت موقع سے

منظوم کلام

تمہیں سلیم مبارک حیات نو کا پیام
نئی سحر کے اجالے نئی صبا کا سلام

بچھی ہوئی ہے فضا میں ردائے نکہت و نور
سجے ہوئے ہیں بہر سمت باغِ فرح و سرور

خدا نے آج دکھایا ہے ہم کو روز سعید
کلی کلی کی زباں پر ہے صبح نو کی نوید

یہ آرزو تھی کہ تم کو کِھلا کِھلا دیکھیں
رخ حسیں پہ حسیں دور کی ضیا دیکھیں

نہ جانے کب سے یہ ارماں چھپائے بیٹھے تھے
خدا سے بس یہی اک لو لگائے بیٹھے تھے

خوشا یہ ساعت پروانۂ براءت بھی
خوشا یہ محفل تبریک اور مسرت بھی

نہ ڈگمگاؤ کبھی تم وفا کے رستے میں
چراغ یوں ہی جلاؤ ہوا کے رستے میں

یکے از خدام

تلنگانہ گزشتہ آٹھ سالوں سے ملک کی ترقی میں اہم رول ادا کر رہا ہے

ہندوستان میں معاشی ترقی کے بجائے سیاست پر توجہ دی جاتی ہے: کے ٹی آر

حیدرآباد 2 فروری (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ کے وزیر انفارمیشن ٹکنالوجی کے تارک راماراو نے کہا ہے کہ ہندوستان جیسے ملک میں سیاسی لیڈران معاشی ترقی سے زیادہ سیاست پر توجہ دیتے ہیں۔ وزیر موصوف نے ایچ آئی سی سی میں "ڈی کوڈ دی فیوچر" کے عنوان پر قومی سطح کی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے نشاندہی کی کہ ہندوستان میں کئی عظیم اور دانشمند رہنما ہیں تاہم وہ ان امور پر توجہ نہیں دے رہے ہیں جس کے ذریعہ ملک کی معیشت کو بہتر بنایا جائے اور آنے والی نسلوں کو بہتر مستقبل فراہم کیا جاسکے۔ یہ کہتے ہوئے کہ ہندوستان ایک جمہوری ملک ہے جہاں سال بھر میں کہیں نہ کہیں انتخابات ہوتے ہیں، انہوں نے کہا کہ سیاسی لیڈروں کی تمام تر توجہ انتخابات پر مرکوز ہوتی ہے۔ یہ اس وقت ملک کا بنیادی مسئلہ ہے۔ دوسرے ممالک کی طرح، اگر ہم ہندوستان میں اقتصادی ترقی پر توجہ مرکوز کرتے ہیں تو ہم نمبر ایک بن جائیں گے ملک میں حکومتیں صرف انتخابات کے لیے کام کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چین اور جاپان جیسے ممالک ترقی میں ہم سے آگے ہیں۔ ہندوستان میں معاشی ترقی کے بجائے سیاست پر توجہ دی جاتی ہے دوسرے ممالک کی طرح اگر ہم اپنے ملک میں معاشی ترقی پر توجہ دیں تو ہم نمبر ون بن جائیں گے۔ انہوں نے سوال کیا کہ دنیا میں پہچانے جانے والے برانڈز ہمارے ملک سے کیوں نہیں آرہے؟ انہوں نے کہا کہ بجٹ میں ملک کی ترقی کے لیے فنڈز مختص نہیں کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ملک میں انسانی وسائل کی وافر مقدار موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی جملہ آبادی کا 60 فیصد نوجوانوں پر مشتمل ہے۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ ملک کے نوجوان ملازمتوں کے منتظر ہیں۔ رقبے کے لحاظ سے سنگاپور حیدرآباد سے چھوٹا ہے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ ترقی تیزی سے جاری رکھی ہے۔ تلنگانہ گزشتہ آٹھ سالوں سے ترقی کر رہا ہے اور یہ ملک کی ترقی میں اہم رول ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی جی ڈی پی میں 5 فیصد حصہ داری تلنگانہ کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تلنگانہ میں یونٹس قائم کرنے میں دلچسپی ظاہر کرنے والی کمپنیوں کو تمام درکار اجازت ٹی ایس آئی پاس کے ذریعہ اندرون 15 دن دی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم تلنگانہ میں جدت، بنیادی ڈھانچے اور جامع ترقی کو اعلیٰ ترجیح دے رہے ہیں۔ وزیر اعلی کے چندر شیکھر راو کی قیادت میں ریاست حیرت انگیز طور پر ترقی کر رہی ہے۔

قومی سیاست میں کے سی آر کا مشن

ناندیڑ میں 5 فروری کو بی آر ایس کا عمومی جلسہ

حیدرآباد 2 فروری (عصر حاضر نیوز) قومی سیاست میں قدم رکھنے کے مشن کے ساتھ تلنگانہ کی حکمران جماعت تلنگانہ راشٹرا سمیتی (ٹی آر ایس) کے نام کی بھارت راشٹرا سمیتی (بی آر ایس) سے تبدیلی کے بعد پارٹی، ریاست کے باہر پہلا بڑا جلسہ پڑوسی ریاست مہاراشٹر میں منعقد کرے گی۔ یہ جلسہ مراٹھواڑہ کے ناندیڑ شہر میں ہونے والا ہے جو کبھی سابق ریاست حیدرآباد کا حصہ تھا۔ اس جلسہ کے سلسلہ میں انتظامات تیزی کے ساتھ جاری ہیں۔ یہ جلسہ 5 فروری کو ہونے والا ہے اور بی آر ایس اس جلسہ کو کامیاب بنانے کیلئے اقدامات کر رہی ہے۔ اس جلسہ سے وزیر اعلی کے چندر شیکھر راو خطاب کریں گے۔ توقع ہے کہ اس موقع پر ناندیڑ کے بعض اہم لیڈران بی آر ایس میں شامل ہوجائیں گے۔ امکان ہے کہ وزیر اعلی ناندیڑ کے مشہور گردوارہ پر جلسہ سے پہلے حاضری دیں گے۔ ذرائع کے مطابق مہاراشٹر میں ناندیڑ کا انتخاب اس جلسہ کے لئے کیا گیا ہے کیونکہ اس شہر کے تلنگانہ سے قریب ہونے کے سبب اس میں تلگو زبان بولنے والوں کی تعداد قابل لحاظ ہے۔ قبل ازیں وزیر اعلی کے چندر شیکھر راو نے کہا تھا کہ پڑوسی ریاست کے بیشتر مواضعات ان کی حکومت کی بہبودی اور ترقیاتی اسکیمات سے متاثر ہو کر تلنگانہ میں ضم ہونا چاہتے ہیں۔ سیاسی تجزیہ نگاروں کے مطابق اس مرتبہ ناندیڑ کے اس بڑے جلسہ عام میں وزیر اعلی کی تقریر، کسانوں کے مسائل پر ہوگی۔

تلنگانہ میں نئے پولیس اسٹیشنس کے قیام کے اقدامات

حیدرآباد 2 فروری (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ میں بڑھتی آبادی کی مناسبت سے نئے پولیس اسٹیشنس کا قیام عمل میں لایا جارہا ہے۔ اس سلسلہ میں پولیس کے اعلی عہدیدار حکمت عملی تیار کر رہے ہیں۔ بڑی تعداد میں مقدمات کے اندراج کے بشمول بندوبست کی ڈیوٹی کے سبب زائد بوجھ کو کم کرنے کے لئے نئے پولیس اسٹیشنوں کے قیام کے اقدامات کئے جارہے ہیں۔ حالیہ دنوں کے دوران گاڑیوں کی تعداد میں بھی غیر معمولی اضافہ درج کیا جارہا ہے جس کے پیش نظر ٹریفک پولیس اسٹیشنس کا بھی قیام عمل میں لایا جارہا ہے۔ موجودہ پولیس اسٹیشنس میں شکایتوں کی تعداد میں اضافہ، دھرنوں، راستہ روکو احتجاج کے پیش نظر پولیس پر دباو میں اضافہ ہوگیا ہے۔ حالیہ دنوں کے دوران حیدرآباد پولیس کمشنریٹ کے حدود میں نئے ڈویژنس اور پولیس اسٹیشنس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جس کے بعد نئے پولیس اسٹیشنوں کے قیام پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ شہر میں عنقریب نئے پولیس اسٹیشنس کا قیام عمارتوں کی دستیابی کی مناسبت سے عمل میں لایا جائے گا۔ ٹولی چوکی، گڈی ملکا پور، مانصاحب ٹینک، فلم نگر، رحمت نگر، بورابنڈہ پولیس اسٹیشنوں کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔ اسی طرح چرلہ پلی، ناگول، گرین فارماسٹی، پوچارم آئی ٹی کاریڈار میں پولیس اسٹیشنوں کے بشمول اُپل میں ویمنس پولیس اسٹیشنس کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔ گھٹکیسر، جواہر نگر، مہیشورم، ابراہیم پٹنم میں نئے ٹریفک پولیس اسٹیشنوں کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔ علاوہ ازیں الہ پور، سورارم، جینوم ویلی، عطاپور، کولور، موکیلا پولیس اسٹیشنوں کو بھی دستیاب کروایا جائے گا۔

حیدرآباد میں آگ لگنے کے دو بڑے واقعات کے بعد حکومت متحرک

وزیر سرینواس یادو کا دورہ، فائر سیفٹی اقدامات نہ کرنے والوں کے خلاف کارروائی کا انتباہ

حیدرآباد 2 فروری (عصر حاضر) شہر حیدرآباد میں آگ لگنے کے دو بڑے واقعات پیش آیا۔ پہلا واقعہ باغ لنگم پلی، وی ایس ٹی میں پیش آیا جہاں ایک گودام میں بڑے پیمانہ پر آگ لگ گئی۔ اس میں تقاریب کے لیے استعمال ہونے والی سجاوٹی اشیا تھیں۔ آگ کے ساتھ کثیف دھواں بھی دیکھا گیا۔ گودام میں سجاوتی اشیا ہونے کے سبب آگ تیزی کے ساتھ پھیلتی گئی اور پورا علاقہ دھوئیں سے بھر گیا۔ شارٹ سرکٹ آگ لگنے کی وجہ سمجھی جارہی ہے۔ اس واقعہ میں کسی جانی نقصان یا پھر کسی کے جھلسنے کی کوئی اطلاع نہیں ملی۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ اور پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ فائر بریگیڈ کی چار گاڑیوں کے ناکافی ہونے کے بعد مزید تین گاڑیوں کو طلب کرتے ہوئے کافی جدوجہد کے بعد آگ پر قابو پایا۔ اس واقعہ کے سبب مقامی عوام میں تشویش کی لہر دوڑ گئی۔ وزیر افزائش مویشیاں ٹی سرینواس یادو نے دورہ کرتے ہوئے صورتحال سے واقفیت حاصل کی۔ انہوں نے غیر قانونی گودام چلانے والوں کے خلاف کارروائی کا انتباہ دیا۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ فائر سیفٹی کے اقدامات نہ کرنے والوں کے خلاف بھی کارروائی کی جائے گی۔ وزیر موصوف نے گریٹر حیدرآباد حدود میں غیر قانونی تجارتی مراکز چلانے والوں کو بھی وارننگ دی۔ انہوں نے کہا کہ اس گودام کو منہدم کردیا جائے گا۔ اسی دوران سنٹرل زون کے ڈی سی پی وینکٹیشورلو نے کہا کہ اس واقعہ کی جانچ کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک اندازہ کے مطابق تقریبا ایک کروڑ روپئے مالیت کے سامان کو نقصان پہنچا۔ انہوں نے کہا کہ قواعد کی خلاف ورزی کرنے والے تاجروں کو نوٹس جاری کی جائے گی۔ ساتھ ہی غیر قانونی گوداموں کی نشاندہی کرتے ہوئے ان کے مالکین کو بھی نوٹسیں دی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ تمام تجارتی اداروں کیلئے پولیس سے اجازت ضروری ہے۔ دوسرا واقعہ ونستھلی پورم میں پیش آیا جہاں کے ٹائروں کے ایک گودام میں بڑے پیمانہ پر آگ لگ گئی۔ اس گودام میں ٹائر بڑے تعداد میں رکھے ہونے کے نتیجہ میں آگ تیزی کے ساتھ پھیلتی گئی۔ آگ کے ساتھ کثیف دھواں بھی نکلنے لگا جس سے مقامی افراد کو سانس لینے میں دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا۔ اس واقعہ کی اطلاع پا کر فائر بریگیڈ کے اہلکاروں نے وہاں پہنچ کر آگ پر کافی جدوجہد کے بعد قابو پایا۔ اس واقعہ میں تقریبا 20 لاکھ روپئے مالیت کے ٹائرس جل کر خاکستر ہوگئے۔ اس واقعہ میں کسی کے جھلسنے کی کوئی اطلاع نہیں ہے جس پر تمام نے راحت کی سانس لی۔

تلنگانہ اسمبلی بجٹ اجلاس کے آغاز سے قبل

شہر حیدرآباد میں ٹریفک تحدیدات

حیدرآباد: 2رفروری (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ اسمبلی کا آج سے بجٹ اجلاس شروع شروع ہونے جارہا ہے۔ ریاستی گورنر تمل سائی سوندرا راجن کے خطبے کے ساتھ ہی بجٹ اجلاس کا باضابطہ آغاز ہوجائے گا اور گورنر ٹھیک 12:10 ربجے دن خطبہ شروع گی۔ تلنگانہ ریاستی قانون ساز اسمبلی کے بجٹ اجلاس کے پیش نظر پولیس نے ٹریفک پابندیوں کا اعلان کیا ہے۔ محکمہ پولیس کا کہنا ہے کہ ضرورت کی بنیاد پر تیلگو تھلی، اقبال مینار، رویندر بھارتی کے راستوں پر ٹریفک کو روکا یا موڑ دیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خیریت آباد، بشیر باغ، رویندر بھارتی، مانصاحب ٹینک، لکڑی کا پل، ایم جے مارکیٹ اور نامپلی کی طرف ٹریفک کا رخ موڑ دیا جائے گا۔ اسی تناظر میں محکمہ پولیس نے عوام کو مشورہ دیا کہ وہ ان راستوں کے متبادل راستے اختیار کرتے ہوئے اپنا سفر کریں تاکہ ٹریفک جام کی مشقت سے بچ جائیں۔ حالات کے مطابق ان علاقوں میں ٹریفک کا رخ موڑ دیا جائے گا۔

تلنگانہ اسمبلی کے بجٹ اجلاس کا گورنر کے خطبہ کے ساتھ آج آغاز ہوگا

حیدرآباد: 2/فروری (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ ریاست کا اسمبلی بجٹ اجلاس 2023-24 کا آج سے آغاز ہوگا۔ 2023-24 مالی سال کے بجٹ کی منظوری کے لیے اسمبلی و کونسل کا اجلاس آج سے شروع ہوجائے گا۔ارکان اسمبلی و ارکانِ کونسل کے مشترکہ اجلاس سے گورنر 12:10/ بجے دن خطاب کریں گی۔گورنر تمل سائی سوندرا راجن دو سال کے بعد اسمبلی و کونسل کے ارکان کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کریں گی۔گزشتہ سال بجٹ اجلاس کے موقع پر گورنر نے خطبہ نہیں دیا تھا۔جس کی وجہ سے حکومت اور راج بھون کے درمیان اختلافات میں مزید دوریاں ہوچکی ہیں۔اس سال بھی حکومت بجٹ اجلاس کے موقع پر گورنر کو مدعو نہ کرنے کا فیصلہ کیا تھا جس پر گورنر نے بجٹ کی منظوری کو ملتوی کردیا۔بجٹ کی منظوری کو التواء کا شکار ہوتا دیکھ کر حکومت میں نرمی دیکھی گئی جس کے بعد گورنر نے بجٹ کو منظوری دے دی۔بجٹ کو دونوں ایوانوں میں پیش کرنے سے قبل گورنر اور کابینہ کی منظوری حاصل کی جاتی ہے۔ریاستی حکومت بجٹ اجلاس کے آغاز سے قبل گورنر کے خطبہ کی کاپی راج بھون روانہ کرچکی ہے۔ گورنر نے حکومت کو خطبہ میں ترمیم کرنے کی ہدایات بھی جاری کی تھیں جس کو حکومت نے قبول کیا۔حکومت اسمبلی اجلاس کے لیے مکمل انتظامات کو قطیعت دے چکی ہے۔اسپیکر اسمبلی پوچارام سری نواس قانون ساز کونسل چیرمین گتا سکھیندر ریڈی اسمبلی امور کے وزیر پرشانت ریڈی نے آج اعلی پولیس حکام اور دیگر محکموں کے عملہ کے ساتھ خصوصی اجلاس منعقد کیا۔انتظامات کے تعلق سے اسپیکر اسمبلی نے چند تجاویز کے ساتھ اہم ہدایات دیں۔اس خصوصی اجلاس کے موقع پر چیف سکریٹری شانتی کماری‘ بلدی نظم ونسق کے پرنسپل سکریٹری اروند کمار بھی اس اجلاس میں شرکت کی۔

شمالی تلنگانہ کے کئی علاقوں میں شدید سردی کا امکان

حیدرآباد 2 فروری (عصر حاضر نیوز) سردی کی شدت میں کچھ دنوں سے نمایاں کمی کے بعد اب ریاست تلنگانہ کے کئی علاقوں میں شدید سردی کی لہر دیکھی جارہی ہے۔عموما فروری میں سردی کی لہر میں کمی ہوتی ہے تاہم ریاست میں اس مرتبہ صورتحال اس کے برعکس دیکھی جارہی ہے اور روز بروز درجہ حرارت میں گراوٹ درج کی جارہی ہے۔اسی دوران محکمہ موسمیات نے امکان ظاہر کیا ہے کہ فروری میں سردی کی شدت میں مزید اضافہ ہوگا۔شمالی تلنگانہ کے کئی علاقوں میں آئندہ دس دنوں کے دوران اقل ترین درجہ حرارت 15 ڈگری سلسیس سے کم درج کئے جانے کا امکان ہے۔شمالی اور مغربی تلنگانہ میں درجہ حرارت 10 ڈگری سلسیس درج کیا گیا ہے۔دوسری طرف ریاستی دارالحکومت حیدرآباد میں درجہ حرارت 9 ڈگری سلسیس درج کیا جارہا ہے۔ملک کے شمالی حصوں سے آرہی سرد ہواؤں کے نتیجہ میں ریاست میں اقل ترین درجہ حرارت میں گراوٹ درج کی گئی ہے۔محکمہ موسمیات کے عہدیداروں نے نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ آنے والے مہینہ میں سردی کی لہر میں اضافہ کے پیش نظر چوکسی کی ضرورت ہے۔اضلاع میں صبح کے اوقات میں کہر کی وجہ سے گاڑی سواروں کو مشکل صورتحال کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔کئی گاڑی سوار اپنی گاڑیوں کی ہیڈلائٹس کو کھولتے ہوئے گاڑی چلانے پر مجبور ہیں۔دوسری طرف صبح کے اوقات میں چہل قدمی کے لئے جانے والے افراد اور کسان اپنے معمول کے شیڈول کے برخلاف تاخیر سے اپنے کاموں اور سرگرمیوں کے لئے روانہ ہورہے ہیں۔فٹ پاتھس پر سونے والے افراد کو بھی سردی کی وجہ سے کافی مشکل صورتحال کا سامنا ہے۔

دارالعلوم عزیزیہ دیے گاؤں ضلع عادل آباد کا 5 فروری کو 11 واں سالانہ عظیم الشان جلسہ۔مولانا انیس احمد آزاد قاسمی بلگرامی مہمان خصوصی

عادل آباد:2/فروری (اسٹاف رپورٹر) ضلع عادل آباد کے بیلہ منڈل میں واقع دارالعلوم عزیزیہ دہے گاؤں کا فقید المثال 11 واں سالانہ عظیم الشان جلسہ عام و" دستار بندی حفاظ کرام" زیرِ سرپرستی استاد الاساتذہ محترم جناب الحاج مولوی بشیر احمد صاحب صدر المدرسین مدرسہ روصتہ العلوم نرمل،اور زیر صدارت حضرت مولانا محمد سرور صاحب منصوری قاسمی نقشبندی مدظلہ، زیرِ نگرانی حضرت مولانا محمد شاہد علی صاحب مظاہری نائب ناظم دارالعلوم صدیقہ خانہ پور نرمل بتاریخ 5 /فروری 13 / رجب المرجب بروز اتوار صبح 10 بجے تا ظہر بمقام احاطہ دارالعلوم عزیزیہ دہے گاؤں بیلہ منڈل میں منعقد کیا جارہا ہے۔ناظم جلسہ مولانا محمد اکبر الدین حسامی ناظم دارالعلوم عزیزیہ دیے گاؤں و امام وخطیب مسجد ابوبکر شانتی نگر عادل آباد نے بتایا کہ دارالعلوم عزیزیہ دہے گاؤں بیلہ منڈل کے 11 ویں سالانہ عظیم الشان جلسہ عام میں بحیثیت مہمان خصوصی پیر طریقت رہبر شریعت مفسر قرآن عارف باللہ حضرات مولانا انیس احمد صاحب آزاد بلگرامی نقشبندی دامت برکاتہم خلیفہ حضرت مولانا پیر ذوالفقار احمد نقشبندی صاحب و ناظم مدرسہ سید المدارس دہلی تشریف لارہے ہیں۔جبکہ شعلہ بیاں مقرر حضرت مولانا عتیق احمد صاحب حفظ اللہ قاسمی ناظم گلشن خیر النساء وخطیب مسجد الٰہی شانتی نگر ظہیر آباد شرکت فرمائیں گے۔انہوں نے بتایا کہ خواتین کے لئے پردے کا معقول نظم رہیگا۔اور تمام حاضرین کے لئے بعد نماز ظہر طعام کا بھی نظم رہے گا۔طلباء اساتذہ وخادمین دارالعلوم عزیزیہ دہے گاؤں بیلہ منڈل نے عامتہ المسلمین سے گزارش کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے دوست احباب کے ساتھ اس جلسہ میں شرکت کرتے ہوئے جلسہ کو کامیاب بنائیں۔

نابالغ لڑکی کی شادی رکوادی گئی

حیدرآباد 2 فروری (ایجنسی) حیدرآباد میں حیات نگر پولیس نے ایک نابالغ لڑکی کی شادی رکوادی اور اسے کونسلنگ کے لیے ونستھلی پورم کے سکھی سنٹر منتقل کردیا۔تفصیلات کے مطابق منگل کی شب نامعلوم افراد نے رچہ کنڈہ پولیس کنٹرول روم کو نابالغ کی زبردستی شادی کی اطلاع دی۔کمشنر ڈی ایس۔ چوہان کی ہدایت پر ڈی آئی نرنجن، ایس آئی سوریا،شی ٹیم کے ارکان اور چائلڈ ہیلپ لائن کے ارکان حیات نگر بس ڈپو روڈ سرینواس کالونی میں لڑکی کے گھر گئے اور لڑکی کے ارکان خاندان سے بات کرتے ہوئے کہا کہ بچوں کی شادی قانون کے تحت جرم ہے۔بعد ازاں ان کی کونسلنگ کرتے ہوئے شادی کو رکوادیا گیا۔

جہانِ کتب

سہ ماہی اردو بک ریویو: کتابوں کی کتاب

مبصر: عبدالرحمٰن پاشا، حیدرآباد

اردو بک ریویو اس معنی میں اہم رسالہ ہے کہ گزرے تین ماہ میں اردو معاشرے میں کس طرح کی کتابیں شائع ہوئیں؟ کونسے مباحث پر گفتگو ہوئی اور اردو معاشرہ، ملک و عالمی سطح پر کونسی ممتاز شخصیات کا انتقال ہوا، ان کی کیا سرگرمیاں اور خدمات رہی؟ ان سب کے بارے میں جاننے کا موقع ملتا ہے۔اردو بک ریویو میں صرف برائے نام اور مصنف کو خوش کرنے والے تبصرے نہیں بلکہ فکر انداز، کتابوں کے کئی پہلوؤں کا احاطہ کرتے ہوئے اور تنقید سے پر تبصرے شائع ہوتے ہیں۔ اسی لیے اردو بک ریویو کتابوں کی کتاب ہے۔رسالہ کا ایک حصہ کسی صحافی، ادیب، سماجی کارکن یا نامور شخصیات سے انٹرویوز کا ہوتا ہے۔یہ انٹرویو بہت ہی مختصر مگر نہایت جامع اور دلچسپی ہوتے ہیں۔اردو بک ریویو کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ وہ بنا کسی سرکاری وعوامی تعاون کے محض اپنے خریداروں کے دم پر گذشتہ 28 سے زائد برسوں سے پابندی کے ساتھ نکل رہا ہے، اگر کسی شمارہ کی اشاعت میں تاخیر ہوجائے تو اگلا شمارہ پچھلے شمارہ کی تلافی کرتے ہوئے بہت ضخیم شائع کیا جاتا ہے۔اگر آپ اردو کا کوئی رسالہ نہیں پڑھتے، لیکن کوئی رسالہ پڑھنا چاہتے ہیں تو سالانہ صرف دوسو روپے ادا کرکے اردو بک ریویو کو اپنے گھر بیٹھے پڑھ سکتے ہیں۔مزید تفصیلات اردو بک ریویو کے ایڈیٹر جناب محمد عارف اقبال سے فون نمبر 9953630788 پر حاصل کریں۔اردو کے لیے اتنی کم رقم تو خرچ کی ہی جاسکتی ہے۔

صفا بیت المال اور رہبر فاؤنڈیشن کی جانب سے عادل آباد میں ٹھیلہ بنڈی مع سامان کی تقسیم

عادل آباد:2/فروری (اسٹاف رپورٹر) ضرورت مندوں کی خبر گیری کرنا انسانی پہچان اور

اسلامی تعلیم کا حصہ ہے۔ان خیالات کا اظہار صفا بیت المال کے قومی صدر حضرت مولانا غیاث احمد صاحب رشادی نے شہر مستقر عادل آباد کے ایک خانگی فنکشن ہال میں صفا بیت المال شاخ عادل آباد و رہبر فاؤنڈیشن کے اشتراک سے عادل آباد مستقر کے 50 مستحقین میں بلالحاظ مذہب 10 لاکھ مالیت کی ٹھیلہ بنڈیاں مع ساز و سامان کی تقسیم کے موقع پر خطاب کے دوران کیا۔مولانا نے اپنے خطاب میں مزید کہا کہ ضرورت مندوں کو روزگار سے مربوط کرنے کی غرض سے ٹھیلہ بنڈیوں کی مع سامان تقسیم عمل میں لائی جارہی ہے اور یہ سلسلہ جنوبی ہند کی مختلف ریاستیں تلنگانہ آندھرا پردیش ‘ کرناٹک کے علاوہ مہاراشٹرا وغیرہ میں چل رہا ہے۔مولانا نے کاروباریوں سے کہا کہ آپ پوری محنت کے ساتھ اس کاروبار کو آگے بڑھائیں کہ آپ خود اپنے گھر کی کفالت کے ساتھ ساتھ مستحقین کو امداد دے سکے۔مولانا نے کہا کہ کاروبار چاہے جو بھی چھوٹا یا بڑا نہیں ہوتا۔سچے دل سے اگر محنت کی جائے تو بندہ ترقی کی راہیں طے کرتا چلا جاتا ہے۔اس سلسلہ میں صفا شاخ عادل آباد کے صدر مولانا مبشر احمد رشیدی، نائب صدر حافظ شیخ بشیر احمد، معتمد حافظ کاظم پاشاہ، خازن حافظ عبدالعزیز، حافظ شیخ نزیر احمد و دیگر نوجوانوں نے انتظامات کیے اور پروگرام کی بحسن وخوبی کاروائی انجام دی۔ٹھیلا بنڈیاں حاصل کرنے کے بعد ضرورت مندوں نے ذمہ داران سے اظہار تشکر کیا اور خوب دعاؤں سے نوازا۔

داماد پہلی مرتبہ گھر آنے پر 108 قسم کے کھانوں سے کی گئی تواضع

نیلور: 2/فروری (ایجنسیز) پہلی مرتبہ گھر آنے والے داماد کی تواضع سسرال والوں نے تقریبا 108 قسم کے کھانوں سے کی۔یہ واقعہ آندھرا پردیش کے ضلع نیلور کے اُچاپلی میں پیش آیا۔ان ڈشس کو دیکھ کر داماد حیرت زدہ رہ گیا۔تفصیلات کے مطابق اوسا شیوکمار کی بیٹی سری وانی کی شادی نیلور کے بی وی نگر کے رہنے والے ای شیوکمار سے ہوئی۔سسر شیوکمار، ہوم گارڈ کے طور پر کام کرتا ہے جس نے حال ہی میں پہلی مرتبہ اپنے گھر آنے والے داماد کی تواضع 108 قسم کے کھانوں سے کی جس کو دیکھ کر ان کا داماد حیرت زدہ رہ گیا۔اس واقعہ کی تصاویر سوشل میڈیا کے مختلف پلیٹ فارمس پر تیزی کے ساتھ وائرل ہوگئیں۔ان ڈشس میں چکن، مٹن، مچھلی، جھینگے، سانبر، دہی، پیسٹری، مٹھائیاں وغیرہ شامل تھے۔داماد کے تواضع کی یہ خبر ضلع میں موضوع بحث بن گئی ہے۔

امیت شاہ کا 11 فروری کو دورۂ تلنگانہ

حیدرآباد 2 فروری (ایجنسی) پارلیمنٹری پرواسی یوجنا کے حصہ کے طور پر مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ اس ماہ کی 11 تاریخ کو تلنگانہ کا دورہ کریں گے۔کئی مرکزی وزرا پہلے ہی دو تین دنوں سے ریاست کے مختلف پارلیمانی حلقوں میں پرواسی یوجنا میں حصہ لے رہے ہیں۔ پارٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ امیت شاہ بھی اسی پروگرام کے تحت ایک یا دو پارلیمانی حلقوں کا دورہ کریں گے۔ امیت شاہ دونوں پارلیمانی حلقوں میں سے کس میں حصہ لیں گے اس کا ابھی حتمی فیصلہ نہیں ہوا ہے۔ذرائع نے کہا کہ ایک یا دو دنوں میں امیت شاہ کے دورہ اور وہ کن پارلیمانی حلقوں میں حصہ لیں گے اس بارے میں واضح ہوجائے گا۔

سریکاکلم میں ایک بیرونی ڈرون جیٹ سے سنسنی

حیدرآباد 2 فروری (ذرائع) آندھرا پردیش کے ضلع سریکاکلم میں ایک بیرونی ڈرون جیٹ سے سنسنی پھیل گئی جو سریکاکلم کے ساحل پر پایا گیا۔ماہی گیروں نے اس جیٹ کو سب سے پہلے پانی میں تیرتا ہوا دیکھا اور فوری طور پر میرین پولیس کو اس بات کی اطلاع دی۔میرین پولیس نے وہاں پہنچ کر صورتحال کا جائزہ لیا اور اس ڈرون جیٹ کو ضبط کرلیا۔میرین پولیس اس بات کا پتہ چلانے کی کوشش کررہی ہے کہ یہ ڈرون جیٹ کہاں سے آیا؟ اور اس کا استعمال کس مقصد کیلئے کیا گیا؟ میرین پولیس، اس پر بنے ہندسوں کی کوڈنگ کی کوشش کررہی ہے تاکہ یہ پتہ چلایا جاسکے کہ آیا یہ بیرون ملک تیار کردہ ڈرون ہے یا پھر اس کو ملک میں تیار کیا گیا ہے۔اسی دوران دہلی میں اعلی عہدیداروں کو اس بات کی اطلاع دیدی گئی۔اس بات کا بھی پتہ چلا کہ سائنسداں بھی خلائی تحقیق کیلئے اس طرح کے ڈرونس کا استعمال کرتے ہیں تاہم یہ ڈرون کس کا ہے اور یہاں کیسے آیا یہ بات ہنوز واضح نہیں ہوسکی۔اس میں کسی بھی قسم کی کیمرے بھی نہیں ہیں بلکہ بعض الکٹرانک آلات ہیں جو ریڈیو سگنل بھیجنے کا کام کرتے ہیں۔

اسپیکر تلنگانہ اسمبلی کا بانسواڑہ میں بی ایس سی نرسنگ کالج کا دورہ

حیدرآباد 2 فروری (ذرائع) تلنگانہ اسمبلی کے اسپیکر پوچارم سرینواس ریڈی نے آج کاماریڈی ضلع کے بانسواڑہ میں بی ایس سی نرسنگ کالج کا دورہ کیا۔انہوں نے طالبات سے ہاسٹل میں فراہم کی جانے والی سہولیات کے بارے میں تفصیلات سے واقفیت حاصل کی۔طالبات نے ان سے کم وولٹیج کی شکایت کی اور کہا کہ اس سے ان کی تعلیم متاثر ہورہی ہے جس پر فوری طور پر اسپیکر نے محکمہ بجلی کے حکام کو ہدایت دی کہ وہ اس مسئلہ کو حل کرے اور اضافی ٹرانسفارمرس لگائے جائیں۔انہوں نے بانسواڑہ کے ڈپو منیجر کو ہدایت دی کہ وہ طالبات کے پریکٹیکل امتحانات کے موقع پر بانسواڑہ ایریا اسپتال اور شتشو اسپتال کے درمیان خصوصی بسیں چلانے کے اقدامات کریں۔

وشاکھاپٹنم میں مال بردار ٹرین پٹری پر سے اترگئی

حیدرآباد 2 فروری (ذرائع) آندھرا پردیش کے وشاکھاپٹنم میں مال بردار ٹرین پٹری پر سے اترگئی۔یہ واقعہ ضلع کے کرنڈور ریلوے لائن پر شیوالنگا پورم کے قریب پیش آیا۔اس واقعہ میں ٹرین کی 15 بوگیاں پٹریوں پر سے اترگئیں جس کے نتیجہ میں اس روٹ پر دیگر ٹرینوں کی آمد ورفت متاثر ہوئی اور بعض پاسنجر ٹرینوں کے رخ کو موڑ دیا گیا۔ذرائع کے مطابق ایک ماہ کے عرصہ میں اس روٹ پر دوسری مرتبہ ٹرین پٹریوں پر سے اترگئی۔اطلاع ملتے ہی ریلوے کے عہدیدار وہاں پہنچے جنہوں نے مرمت کے کام شروع کردیئے۔

9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

کروڑوں ہندوستانیوں کی جمع پونجی ڈوبانے میں صاحب نے کوئی کسر نہیں چھوڑی

ہنڈن برگ ریسرچ کی رپورٹ میں جو اڈانی پر الزام لگے ہیں، اس کی جانچ کب ہوگی؟ کانگریس نے مودی حکومت سے کیا سوال

اڈانی گروپ سے متعلق ہنڈن برگ کی رپورٹ پر سیاسی ہلچل تیز ہوتی ہوئی نظر آرہی ہے۔ آج کانگریس کے سینئر لیڈر پون کھیڑا نے اس سلسلے میں پریس کانفرنس کر مرکز کی مودی حکومت پر شدید حملے کیے۔ انھوں نے اپنے بیان میں کہا کہ "ایل آئی سی اور ایس بی آئی میں حصہ کو ایسے گروپ کے حوالے کر دیا گیا جس پر سب سے بڑے کارپوریٹ فراڈ کا الزام ہے۔" ساتھ ہی انھوں نے یہ بھی کہا کہ "کروڑو ہندوستانیوں کی جمع پونجی ڈوبانے میں صاحب نے کوئی کسر نہیں چھوڑی ہے، ہنڈن برگ ریسرچ کی رپورٹ میں جو اڈانی پر الزام لگے ہیں، اس کی جانچ کب ہوگی؟" پون کھیڑا نے پی ایم مودی پر ملک کی ملکیت بیچنے کا الزام عائد کیا اور کہا کہ "مترکال کے ہم دو ہمارے دو، ملک کی ملکیت بیچ دو! ایل آئی سی اور ایس بی آئی میں حصے کو پرائم مینسٹر جی نے ایسے گروپ کے حوالے کیا جس پر اس ملک کے سب سے بڑے کارپوریٹ فراڈ کا الزام ہے۔" میڈیا اہلکاروں سے خطاب کرتے ہوئے وہ مزید کہتے ہیں کہ "مودی حکومت نے ہنڈن برگ ریسرچ کی رپورٹ پر ایسے خاموشی اختیار کر رکھی ہے جیسے کہ کچھ ہوا ہی نہیں ہے۔ پی ایم مودی جی سے ہم کہنا چاہتے ہیں کہ آپ اپنے قریبی دوست کو دھوکہ دیجیے، ہمیں اس سے کوئی مطلب نہیں ہے، لیکن کم از کم ہندوستان کے سرمایہ کاروں، ایل آئی سی کے 29 کروڑ پالیسی ہولڈر اور ایس بی آئی کے 45 کروڑ اکاؤنٹ ہولڈرس کو تو دھوکہ مت دیجیے۔" پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے پون کھیڑا نے کہا کہ "آج ملک کو 3 بڑی باتیں معلوم ہیں پہلا، امریکہ کی مشہور ہنڈن برگ ریسرچ رپورٹ نے اڈانی گروپ پر اس ملک کے اب تک کے سب سے بڑے کارپوریٹ فراڈ کا الزام لگایا ہے جس میں 42 گنا اوور ویلیوڈ شیئر، ڈیبٹ فیوئلڈ بزنس، اڈانی کنبہ کے اراکین نے مبینہ طور پر ماریشش، یو اے ای اور کیریبین جزائر جیسے ٹیکس ہیون میں بے نامی شیل کمپنیاں، ایک عظیم مایا جال کے ذریعہ اربوں روپے کے کالے دھن کا انکشاف کیا ہے اور انسائیڈر ٹریڈنگ، اسٹاک مینوپولیشن کے سنگین الزامات لگائے ہیں۔ دوسرا، ایل آئی سی اور ایس بی آئی جیسے سرکاری اداروں میں اڈانی گروپ کا بے حد جوکھم بھرا لین دین اور سرمایہ کاری مودی حکومت کے ذریعہ کی گئی۔ تیسرا، اور شاید اب تک کا سب سے سنسنی خیز انکشاف جس پر اب تک ہندوستانی میڈیا نے بھی توجہ نہیں دی ہے، وہ ہے چانگ چنگ لنگ- ایک چینی بزنس مین کی مشتبہ سرگرمیوں سے ہندوستانی جانچ ایجنسی واقف ہیں- اس کے اور اڈانی گروپ میں کیا رشتہ ہے؟" پون کھیڑا نے اس تعلق سے تفصیل پیش کرتے ہوئے کہا کہ چانگ چنگ لنگ گڈامی انٹرنیشنل نامی ایک ادارہ چلاتا ہے (یا چلاتا تھا)، ہنڈن برگ ریسرچ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ گڈامی انٹرنیشنل پی ٹی ای لمیٹڈ کو اڈانی گروپ کے جواہرات کے مبینہ کاروبار میں سرکاری دھوکہ دہی کی جانچ کے حصے کی شکل میں پہچانا گیا تھا اور چانگ چنگ لنگ اور ونود اڈانی کے سنگاپور کے گھر کا پتہ ایک ہی ہے۔ ہنڈن برگ ریسرچ کی رپورٹ کے مطابق 'یہ ایک انتہائی اہم معاملہ ہے، نہ صرف شیئر ہولڈرس کے لیے بلکہ ہندوستان کی قومی سیکورٹی کے لیے بھی'۔ پریس کانفرنس کے آخر میں پون کھیڑا نے کہا کہ "یہ بات کسی سے پوشیدہ نہیں کہ مودی حکومت نے کس طرح سے اپنے خاص دوست اڈانی کی مدد کی ہے۔ اڈانی گروپ کے ڈوبنے سے ملک کی ملکیت داؤ پر ہے، کروڑوں سرمایہ کاروں کی، کروڑوں پالیسی ہولڈرس کی محنت کی کمائی خطرے میں ہے۔ اس پس منظر میں کانگریس پارٹی مودی حکومت سے تین اہم مطالبات کرتی ہے۔ 1. سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کی دیکھ ریکھ میں ایک غیر جانبدارانہ جانچ ہو، جس کی رپورٹ روزانہ منظر عام پر آئے۔ 2. ہنڈن برگ ریسرچ رپورٹ کی وسیع جانچ کے لیے جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) کی تشکیل کی جانی چاہیے۔ 3. ایل آئی سی، ایس بی آئی اور دیگر قومی بینکوں میں جو اڈانی کا جوکھم بھری سرمایہ کاری ہے اس پر پارلیمنٹ میں بحث کی جائے اور سرمایہ کاروں کو محفوظ کرنے کے لیے مناسب قدم اٹھائے جائیں۔"

اخبارات میں شائع ہونے والے تجزیوں سے کھل رہے ہیں بجٹ کے راز: پی چدمبرم

سابق مرکزی وزیر اور کانگریس کے سینئر لیڈر پی چدمبرم نے ایک بار پھر مرکزی حکومت کے ذریعہ بجٹ میں پیش کیے گئے نئے ٹیکس نظام پر سوال اٹھائے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نئے ٹیکس سسٹم کے راز معروف اخبارات میں شائع ہونے والے تجزیوں اور رپورٹس سے کھل رہے ہیں جو سب کے سامنے آرہا ہے۔ پی چدمبرم نے کہا کہ ریاست کی طرف سے فراہم کردہ حفاظتی جال کی عدم موجودگی میں زیادہ تر لوگوں کے لیے ذاتی بچت ہی واحد سماجی تحفظ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے افسوس ہے کہ او ٹی آر اور این ٹی آر کے اس ہوہلا میں ایک ترقی پذیر ملک میں ذاتی بچت کی اہمیت کو فراموش کر دیا گیا ہے۔ اس سے قبل بدھ کو بجٹ پیش ہونے کے بعد پی چدمبرم نے پریس سے خطاب کیا تھا۔ اس دوران انہوں نے نئے ٹیکس نظام کے حوالے سے کئی سوالات اٹھائے تھے۔ انہوں نے کہا تھا کہ صرف نئے ٹیکس نظام کا انتخاب کرنے والوں کو ہی فائدہ ملے گا لیکن یہ نہیں بتایا کہ پرانے ٹیکس نظام کا انتخاب کرنے والوں کے ساتھ کیا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ نئے ٹیکس نظام کو ڈیفالٹ بنانا عام لوگوں کے ساتھ ناانصافی ہے، کیونکہ اس سے عام ٹیکس دہندہ اس معمولی سماجی تحفظ سے محروم ہو جائے گا جو اسے پرانے ٹیکس نظام کے تحت مل سکتا تھا۔ بجٹ پر سوال اٹھاتے ہوئے چدمبرم نے کہا کہ بالواسطہ ٹیکس میں کوئی کمی نہیں کی گئی ہے۔ خاص طور پر انتہائی غیر معقول جی ایس ٹی کی شرحوں میں کوئی کمی نہیں کی گئی ہے۔ پٹرول، ڈیزل، سیمنٹ، کھاد وغیرہ کی قیمتوں میں کوئی کمی نہیں کی گئی۔

آسام میں گزشتہ ہفتے بچوں کی شادی کے 4000 سے زیادہ واقعات درج

گوہاٹی، 02 فروری (یو این آئی) آسام میں گزشتہ ہفتے بچپن کی شادی کے خلاف 4000 سے زیادہ کیس درج کیے گئے ہیں۔

سرکاری ذرائع نے جمعرات کو یہ اطلاع دی۔ آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت وشو شرما نے ٹویٹ کیا" آسام حکومت ریاست میں کم عمری کی شادی کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ اب تک آسام پولیس نے پوری ریاست میں 004,4 مقدمات درج کیے ہیں اور آنے والے دنوں میں پولیس کی کارروائی کا امکان ہے۔ مقدمات کی کارروائی 3 فروری سے شروع ہوگی۔ میں سب سے تعاون کی درخواست کرتا ہوں" خیال رہے کہ مسٹر شرما نے حال ہی میں کچھ کمیونٹیز میں بچوں کی شادی کے بارے میں بات کی تھی۔ انہوں نے ریاست میں کم عمری کی شادی کی برائی کو ختم کرنے کے حکومت کے عزم کا بھی اعادہ کیا۔ مسٹر شرما کے اشتراک کردہ اعداد و شمار میں دھوبری ضلع میں سب سے زیادہ 370 بچوں کی شادی کے واقعات رپورٹ ہوئے، اس کے بعد ہوجئی 255 اور ادلگوری میں 235 ہیں۔ دیما ہاساو میں بچوں کی شادیوں کے سب سے کم معاملے ہیں۔ 1929 کے ایکٹ کے مطابق 14 سال سے کم عمر لڑکیوں اور 18 سال سے کم عمر کے لڑکوں کی شادی ممنوع ہے۔ 1978 کے ایکٹ میں ترمیم کر کے خواتین کے لیے شادی کی کم از کم عمر 18 سال اور مردوں کے لیے 21 سال کر دی گئی۔

مرکزی میزانیہ لفظوں کی ہیرا پھیری، جموں وکشمیر مکمل طور پر نظرانداز: نیشنل کانفرنس

سری نگر، 2 فروری (یو این آئی) جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس نے مرکزی خاص کر جموں وکشمیر کے لئے پیش کئے گئے بجٹ کو غیر تسلی بخش قرار دیتے ہوئے مجموعی طور پر میزانیہ کو مایوس کُن قرار دیا ہے اور جموں وکشمیر کیلئے فنڈس کی الاٹمنٹ کو ناکافی قرار دیا ہے۔ پارٹی کے ترجمان اعلیٰ تنویر صادق نے کہا ہے کہ جموں وکشمیر کی تاریخی ریاست کا بجٹ مسلسل تیسرے سال بھی مرکز کی طرف سے پیش کئے جانے سے ملک کی جمہوریت پر خود بہ خود سوال کھڑا ہو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 5 اگست 2019 کے مرکز کے غیر سنجیدہ اور غیر دانشمندانہ فیصلوں اور کورونا لاک ڈاؤن اور مسلسل بے چینی اور غیر یقینیت سے جہاں یہاں کا ہر ایک شعبہ زوال پذیر ہے وہیں اُمید کی جا رہی تھی کہ سالانہ بجٹ میں جموں وکشمیر کے کلیدی شعبوں کو فروغ دینے کیلئے کسی پیکیج کا اعلان کیا جائیگا اور ساتھ ہی بے روزگاری کے پر قابو پانے اور تعمیر و ترقی کیلئے بجٹ میں کچھ خاص ہوگا لیکن بجٹ میں ایسا کچھ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں کشمیر میں لاکھوں اعلیٰ تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے روزگار کے لئے کوئی لائحہ عمل مرتب نہیں کیا گیا ہے اور نہ ہی دستکاری، ٹرانسپورٹ، سیاحت اور میوہ صنعت کے احیائے نو کی کوئی بات کہی گئی ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ مختلف محکموں میں کام کر رہے 61000 سے زائد عارضی ملازمین نے بھی بجٹ سے توقعات رکھی تھیں لیکن امسال بھی انہیں مایوسی اور نا اُمیدی ہی ہاتھ لگی۔ انہوں نے کہا کہ گذشتہ برسوں کے دوران جموں وکشمیر میں زندگی کا ہر ایک شعبہ بری طرح سے متاثر ہوا ہے۔ تجارت ہو، سیاحت ہو یا دوسرے شعبہ جات، نیز ہر ایک شعبہ شدید مالی خسارے سے دوچار ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقتصادیات اور مالیات لوگوں کے جذبات اور احساسات کا نعم البدل نہیں ہو سکتے تاہم لوگوں کے احساسات اور جذبات کی قدر کرنے کے ساتھ ساتھ عوامی کی زندگی معیاری بنانا حکومت کا فرض ہوتا ہے۔ اُن کے مطابق مرکزی حکومت کا بجٹ لفظوں پیوندکاری کے سوا کچھ نہیں ہے۔ جموں وکشمیر کیلئے جو بجٹ پیش کیا گیا ہے اُس میں جموں وکشمیر کیلئے مختص رکھے گئے رقومات بالکل ناکافی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گذشتہ برسوں کے دوران حالات کی خرابی، قبل از وقت برفباری، ایرانی سیبوں کی درآمد اور دیگر وجوہات سے یہاں کی میوہ صنعت کو گذشتہ برسوں کے دوران بہت زیادہ نقصان اُٹھانا پڑا ہے۔ توقع کی جا رہی تھی کہ مرکزی میزانہ میں جموں وکشمیر کی میوہ صنعت سے جڑے افراد کیلئے کوئی خاص اعلان کیا جائیگا لیکن مرکز نے اس جانب بھی اپنی آنکھیں موندھ لی۔ ترجمان اعلیٰ نے کہا کہ بجٹ میں دستکاروں، کاریگروں، ہنرمندوں کیلئے کچھ بھی نہیں رکھا گیا جبکہ گذشتہ چار برس کی گراں بازاری نے اس طبقہ کی کمر مکمل طور پر توڑ کر رکھ دی ہے۔

گجرات کے چار ہزار گوشت کی دکانوں کی تلاشی؛ کابینہ میں بھی گوشت کی دوکانیں زیر بحث

احمد آباد: گجرات کی کابینہ میں گوشت کی دکانوں کے تعلق سے میں میٹنگ منعقد ہوئی۔ وہیں گجرات کے چار ہزار گوشت کی دکانوں کی

تلاشی لی گئی جس میں لوگوں کی صحت کو نقصان پہنچانے والے دکانداروں کے خلاف کارروائی کی گئی۔ جس میں 32 دکانداروں کے خلاف شکایت درج کرائی گئی جبکہ 247 گوشت کی دکانوں کو سیل کرنے کی کارروائی کی گئی۔ اس تعلق سے گجرات حکومت کے ترجمان وزیر رشی کیش پٹیل نے کہا کہ حکومت اس بات کو یقینی بنانے کی سمت میں کام کر رہی ہے کہ ریاست کے لوگوں کو صاف ستھری خوراک ملے۔ انہوں نے کہا کہ گوشت فروخت کرنے والی دکانوں میں موصول ہونے والی شکایت کی بنیاد پر حکومت کے مختلف محکموں کی طرف سے کارروائی کی گئی۔ جس میں باسی گوشت یا بیمار جانور کا گوشت فروخت کرنے والے دکانداروں کے خلاف کارروائی کی گئی۔ اس کے علاوہ رشی کیش پٹیل نے کہا کہ گجرات میں کسی بھی میں ذبح خانے یا گوشت کی دکان پر گائے کا گوشت فروخت نہیں ہوتا، صرف ان لوگوں کے خلاف کارروائی کی گئی ہے جو صحت عامہ کو نقصان پہنچانے والے مٹن فروخت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے کہ ریاست کے ہر شہری کو صحت بخش خوراک ملے۔ انہوں نے کہا کہ جنوری کے مہینے میں میں ڈی ایل ایس اے ڈسٹرکٹ لیگل سروس اتھارٹی نے ریاست کے نگر پالیکا اور میونسپل کارپوریشن کے علاقوں میں 4300 سے زیادہ گوشت کی دکانوں کا سروے کیا جن میں سے 32 سو سے زائد بغیر لائسنس اور غیر صحت بخش گوشت فروخت کرنے والے دکانداروں کے خلاف مقدمات درج کر لیے گئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ سروے کے دوران اب تک بغیر لائسنس کے پائی جانے والی 1247 دکانوں کو سیل کر دیا گیا ہے، جس میں ریاست کی 8 میونسپل کارپوریشن کی 813 دکانیں اور نگر پالیکا کی 434 دکانیں شامل ہیں۔ حکومت کی ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ ریاست کے کسی بھی شہری کی صحت سے سمجھوتا نہ کیا جائے تاکہ ہر ایک کو صحت بخش خوراک ملے یہ تمام کارروائی محکمہ صحت، محکمہ حیوانات جی پی سی بی نے مشترکہ طور پر کی ہے۔

جودھ پور ہائی کورٹ میں پیپر لیک کیس ملزمان کے ضمانتی مچلکے منسوخ کرنے کی عرضی قبول

ادے پور: جودھ پور میں راجستھان ہائی کورٹ نے پیپر لیک معاملے میں ملزمین کے ضمانتی مچلکے منسوخ کرنے کے لئے دائر

درخواست کو قبول کر لیا اور ملزمین کے خلاف نوٹس جاری کر دیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ وکاس کمار شرما نے بتایا کہ گزشتہ 24 دسمبر کو آر پی ایس سی کے ذریعہ منعقدہ سیکنڈ گریڈ کے امتحان کے سوشل سائنس کے پہلے پیپر کو امتحان سے قبل لیک کرنے والوں کے خلاف پولیس اسٹیشن سکھر اور پولیس اسٹیشن بیکریا میں مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ تفتیش کے بعد دونوں مقدمات میں ملزمان کو عدالت میں پیش کر کے عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا۔ ایڈیشنل سیشن کورٹ نمبر 1 ادے پور نے ملزم کی ضمانت منظور کر لی تھی۔ یہ ایک انتہائی حساس معاملہ ہونے اور اس میں چین سے جڑے بچولیوں اور مرکزی ملزم تک جس نے پیپر آؤٹ کرایا، اس تک پہنچنا ضروری ہے اور نقل گروہ، سسٹم کو توڑنے، کڑی سے کڑی جوڑنے کے لئے ملزمان کے ضمانتی مچلکے مسوخ کرانے کے لئے بدھ کو ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس دیہی مکیش سنکھلا اور ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سٹی چندرشیل ٹھاکر ادے پور کی جانب سے ہائی کورٹ جودھ پور پہنچے۔ دونوں معاملوں میں ایڈیشنل سیشن کورٹ نمبر 01 ادے پور نے ملزم کی طرف سے قبول کی گئی ضمانت کی منسوخی کے لیے ریاستی وکیل کے ذریعے عرضی پیش کی۔ جس پر ہائی کورٹ نے دونوں مقدمات میں گرفتار ملزمان کو نوٹس جاری کرتے ہوئے دو ہفتوں میں جواب جمع کرانے کا حکم دیا ہے۔

پچھلے ایک ماہ کے دوران مغربی کنارے میں فلسطینیوں اوران کی املاک پر 700 سے زائد حملے

قابض یہودیوں کی جانب سے قبلہ اول کے تقدس کی دسیوں بار پامالی، مسجد ابراہیمی میں اذان دینے پر 44 مرتبہ پابندی عائد کی گئی

صہیونی قابض حکام اور آباد کاروں نے جنوری کے مہینے میں مغربی کنارے میں فلسطینیوں اوران کی املاک پر 700 سے زائد حملے کیے ہیں۔نسلی دیوار اور یہودی آباد کاری کے مزاحمتی کمیشن کی طرف سے بدھ کو جاری کردہ ایک رپورٹ کے مطابق خلاف ورزیوں میں براہ راست حملے، توڑ پھوڑ اور زمین بلڈوز کرنا، درختوں کو اکھاڑنا اور املاک پر قبضہ کرنا، رکاوٹیں کھڑی کرنا فلسطینیوں کو جسمانی طور پر تشدد کا نشانہ بنانا شامل ہے۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ سب سے زیادہ اسرائیلی حملے نابلس گورنری میں ہوئے جہاں کل 131 حملے ریکارڈ کیے گئے۔اس کے بعد جنین میں 128 اور بیت المقدس میں 105 حملے ہوئے۔انسداد یہودی آباد کاری کمیشن کے سربراہ موید شعبان نے کہا کہ” قابض حکومت نے اپنے پہلے ہی مہینے میں خون، زمین اور املاک کی بے حرمتی کرکے اپنا اصلی، بدصورت چہرہ دکھایا۔یہ سنہ 2015ء کے بعد پہلا موقع ہے جب ایک ماہ کے اندر اسرائیلی فوج نے 35 نہتے فلسطینیوں کو بے دردی کے ساتھ شہید کیا ہے۔اسی مہینے میں قابض حکام نے فلسطینی تنصیبات کو مسمار کرنے اور ان کی تعمیر روکنے کے لیے 55 نوٹس جاری کیے۔رپورٹ میں اشارہ کیا گیا کہ سلفیت اور نابلس گورنریوں میں فلسطینی اراضی کے 541 دونم سے زیادہ زمین چھینی گئی جس کا مقصد انہیں اراضی کو اپنے کنٹرول میں لینا اور آباد کاروں کو منتقل کرنا تھا۔جنوری کے مہینے کے دوران قابض حکام کی طرف سے مکانات مسماری 81 واقعات سامنے آئے۔ 94 مکانات، تجارتی مراکز اور معاشی مقاصد کے لیے استعمال ہونے والی املاک کو تباہ کیا گیا۔جب کہ آباد کاروں نے 150 حملے کیے، جن میں الگ الگ علاقوں میں 6 نئی سیٹلمنٹ چوکیاں قائم کرنے کی کوشش بھی شامل تھی۔ان میں سے 72 حملے صرف نابلس گورنری میں کیے گئے۔رپورٹ میں کہا گیا کہ آباد کاروں کے ہاتھوں کل 758 درختوں کو نقصان پہنچا اور جڑ سے اکھاڑ دیا گیا، جن میں سے زیادہ تر زیتون کے درخت تھے۔فلسطینی وزارت اوقاف اور مذہبی امور نے جنوری 2023ء کے مہینے میں مسجد اقصیٰ، مسجد ابراہیمی اور تمام عبادت گاہوں پر قابض یہودی آباد کاروں کے حملوں کے واقعات کے بارے میں اپنی ماہانہ رپورٹ جاری کی ہے۔

رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ جنوری میں مسجد اقصیٰ کی 23 مرتبہ بے حرمتی کی گئی جب کہ مسجد ابراہیمی میں اذان دینے پر 44 بار پابندی عائد کی گئی۔وزارت نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ قابض حکام کی فول پروف سکیورٹی میں جنوری کے دوران یہودی آباد کار مسجد اقصیٰ کے باب السلسلہ کے سامنے جمع ہوتے اور تلمودی تعلیمات کے مطابق رسوم ادا کرتے اور اسرائیلی پرچم لہراتے۔اس کے علاوہ مسجد اقصیٰ کے مشرقی مقامات، مصلیٰ باب رحمت اور باب القطانین کے سامنے بھی یہودی آباد کار تلمودی تعلیمات کے مطابق مذہبی رسومات ادا کرتے رہے۔جنوری کے دوران یہودی آباد کاروں کی بڑی تعداد مراکشی دروازے سے قبلہ اول میں داخل ہوتی رہی اور مجموعی طور پر جنوری میں یہودی شرپسندوں نے 23 بار مسجد اقصیٰ پر دھاوے بولے۔بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ اسلامی مقدسات یہودی آباد کاروں کے ہاتھوں بے حرمتی سے محفوظ نہیں رہیں۔یہودی آباد کاروں نے نابلس کے جنوب مشرق میں واقع قصبے عورتا میں العزیز، مفضل مزار اور قبرستانوں کی بے حرمتی کی۔ادھر قابض فوج نے مسجد ابراہیمی میں اذان دینے اور نماز کی ادائی پر پابندی عائد کی۔جنوری میں مجموعی طور پر 44 بار مسجد ابراہیمی میں اذان دینے اور نماز ادا کرنے پر پابندی عاید کی جاتی رہی۔

افغانستان: طالبان انتظامیہ نے ہیرات شہر سے کارگو ٹریفک معطل کردی

کابل،2 فروری (ایجنسیز) افغانستان نے شمالی صوبہ بلخ کے بندرگاہی شہر ہراتن سے کارگو ٹریفک کو معطل کر دیا ہے۔طالبان کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے یہ اطلاع دی۔انہوں نے کہا کہ شمالی صوبہ فاریاب میں اکینا کی بندرگاہ سے کوئی بھی ضروری کارگو شپمنٹ کی جا سکتی ہے۔ازبکستان کی ریلوے کمپنی کے فیصلے کے بعد ہیرات سے کارگو ٹریفک پر پابندی لگا دی گئی ہے۔قبل ازیں بدھ کو ازبکستان کی قومی ریلوے کمپنی، ازبکستان تیمر یولاری کے پریس آفس نے اسپوتنک کو بتایا کہ اس نے کابل کی جانب سے دیکھ بھال کی ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں ناکامی کی وجہ سے یکم فروری سے افغانستان کے لیے ریلوے کارگو کی ترسیل معطل کر دی تھی۔کمپنی نے نوٹ کیا کہ دسمبر میں ازبکستان اور افغانستان کے نمائندوں نے ایک ایکشن پلان پر اتفاق کیا تھا، جس میں کہا گیا تھا کہ افغان ریلوے ورکرز بتدریج یکم فروری 2023 تک افغانستان میں ریلوے کی دیکھ بھال کی ذمہ داریاں سنبھال لیں گے۔دونوں فریقوں نے افغانستان میں ہیرات سے مزار شریف تک ریلوے کو چلانے اور خدمات کو برقرار رکھنے کے لیے 27 جنوری تک ایک نئے معاہدے پر دستخط کرنے پر بھی اتفاق کیا۔ازبکستان کے تیمر یولاری نے نومبر 2010 میں ہیرات سے مزار شریف تک 75 کلومیٹر (46.6 میل) ریلوے لائن کی تعمیر مکمل کی جس پر 129 ملین ڈالر لاگت آئی۔سال 2011 میں کمپنی نے لائن کو چلانے اور برقرار رکھنے کے لیے سوگڈیانا ٹرانس کی معاون کمپنی قائم کی۔کمپنی کے مطابق سوگڈیانا ٹرانس نے گزشتہ 10 برسوں میں دونوں ممالک کے درمیان ریل کے ذریعے تقریباً 2.8 کروڑ ٹن مال افغانستان پہنچایا ہے۔ریلوے کو چلانے کے معاہدے میں بار بار توسیع کی گئی۔

جاپان: 20 برسوں میں پہلی بار جرائم میں اضافہ

ٹوکیو،2 فروری (یو این آئی/اسپوتنک) کووڈ-19 وبا کی پابندیوں میں نرمی کے بعد جاپان میں 20 برسوں میں پہلی بار 2022 میں ریکارڈ شدہ جرائم کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔کیودو نیوز ایجنسی نے جمعرات کو پولیس کے اعداد وشمار کے حوالے سے یہ اطلاع دی۔رپورٹ کے مطابق جاپان میں 2022 میں 601389 مجرمانہ واقعات ریکارڈ کیے گئے جو 2021 کے مقابلے میں 5.9 فیصد زیادہ ہیں۔پولیس نے 2022 میں نابالغوں کے ساتھ مشتبہ زیادتی کے 115730 اور گھریلو تشدد کے 84493 کیسز بھی درج کیے، جو اب تک سب سے زیادہ ہے۔جاپان میں مالیاتی جرائم کی تعداد میں سال بہ سال 28.2 فیصد اضافہ ہوا، جس سے مجموعی طور پر 36.14 ارب ین کا نقصان ہوا۔جو گزشتہ 8 برسوں میں پہلی بار ہوا۔کمپنیوں اور تنظیموں کے خلاف رینسم ویئر سائبر حملوں میں شامل جرائم میں سال بہ سال 57.5 فیصد اضافہ ہوا۔پولیس نے غیر قانونی رقم کی منتقلی اور آن لائن فراڈ سے متعلق جرائم کے 1131 مقدمات بھی درج کیے، جو کہ گزشتہ تین برسوں میں پہلا اضافہ ہے۔سال 2022 میں قتل سمیت گھناؤنے جرائم کے کیسز 8.1 فیصد بڑھ کر 9536 ہو گئے۔ان میں سب سے سنگین جرم 8 جولائی کو سابق جاپانی وزیر اعظم شنزو آبے کا قتل تھا۔خبر رساں ایجنسی نے اکتوبر 2022 میں نیشنل پولیس ایجنسی کے آن لائن سروے کا بھی حوالہ دیا، جس میں 67.1 فیصد لوگوں کا کہنا تھا کہ جاپان میں گزشتہ دس سالوں میں عوامی تحفظ میں کمی آئی ہے۔

امریکہ نے طالبان پرنئی ویزا پابندیاں عائد کیں

واشنگٹن، 2 فروری (ذرائع) امریکہ نے خواتین کے یونیورسٹی جانے اور این جی اوز کے ساتھ کام کرنے پر پابندی کے سبب افغانستان میں طالبان حکمران گروپ کے ارکان پر نئی ویزا پابندیاں عائد کر دی ہیں۔وزیر خارجہ انٹونی بلنکن نے جمعرات کو ایک بیان میں یہ اطلاع دی۔انہوں نے کہا ”میں آج افغانستان میں خواتین اور نوعمر لڑکیوں کے ساتھ ظلم کے ذمہ دار طالبان کے موجودہ اور سابق ارکان، غیر سرکاری سکیورٹی گروپوں کے ارکان اور دیگر افراد کو نئے ویزوں کے اجراء پر پابندی لگانے کے لیے کارروائی کر رہا ہوں“۔مسٹر بلنکن نے کہا کہ طالبان نے ان کے ملک میں خواتین پر یونیورسٹی جانے اور غیر سرکاری تنظیموں کے ساتھ کام کرنے پر پابندی لگا دی ہے۔ان کے پرتشدد رویے کے پیش نظر ان پر نئے ویزے دینے پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ ویزا پابندی سے متاثرہ افراد کے کنبے کے افراد بھی ویزا پالیسی کے دائرے میں آسکتے ہیں۔

اسرائیل نے حماس کے ہتھیاروں کی تیاری کے مقام پر حملہ کیا: آئی ڈی ایف

یروشلم،2 فروری (ذرائع) اسرائیل نے جمعرات کو غزہ پٹی سے داغے گئے راکٹوں کے جواب میں حماس کے ہتھیار بنانے والے مقام پر حملہ کیا۔اسرائیل ڈیفنس فورس (آئی ڈی ایف) نے یہ اطلاع دی۔اس سے قبل اسرائیلی فوج نے جمعرات کی شب غزہ میں حملے کی تصدیق کی تھی۔آئی ڈی ایف نے ٹویٹر پر کہا کہ آج غزہ سے اسرائیل پر داغے گئے راکٹوں کے جواب میں، آئی ڈی ایف کے جنگی طیاروں نے حماس دہشت گرد تنظیم سے تعلق رکھنے والے اسلحہ سازی کے مقام کے ساتھ ساتھ خام کیمیائی مواد کی پیداوار کے مقام کو بھی نشانہ بنایا۔آئی ڈی ایف نے حماس کو غزہ سے ہونے والی تمام دہشت گردانہ سرگرمیوں کا ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔

چین نے 23 فوجی طیارے اور چار بحری جہاز آبنائے تائیوان بھیجے

بیجنگ، 2 فروری (ایجنسیز) تائیوان کی وزارت دفاع نے جمعرات کو کہا کہ مسلح افواج نے گزشتہ 24 گھنٹوں میں چین کی پیپلز لبریشن آرمی (پی ایل اے) کے 23 فوجی طیاروں اور چار جہازوں کو جزیرے کے قریب آتے دیکھا ہے۔وزارت نے ٹویٹر پر کہا ”تائیوان کے ارد گرد آج صبح 6:00 بجے 23 پی ایل اے ہوائی جہاز اور پیپلز لبریشن آرمی نیوی کے چار جہازوں کا پتہ چلا۔“ وزارت نے کہا کہ دو جے-11 لڑاکا طیارے، آٹھ جے-16 ایس، تین ایس یو-30 ایس اور ایک بی زید کے-005 ڈرون سمیت 17 چینی طیاروں نے آبنائے تائیوان کی وسطی لائن کو عبور کیا ہے۔تائیوان نے صورتحال پر نظر رکھنے کے لیے فضائی اور سمندری گشت اور زمینی میزائل سسٹم تعینات کیے ہیں۔واضح رہے کہ تائیوان نے 1949 سے خود کو چین سے آزاد ہونے کا اعلان کیا ہے۔چین تائیوان کو اپنا صوبہ سمجھتا ہے جبکہ تائیوان کا موقف ہے کہ یہ ایک خود مختار ملک ہے۔چین کسی دوسرے ملک کے تائیوان کے ساتھ کسی بھی سرکاری رابطے کی مخالفت کرتا ہے اور جزیرے پر چینی خودمختاری کو ناقابل تردید سمجھتا ہے۔

اسرائیل اصفہان حملے کا ذمہ دار ہے، ہم بھی جواب دیں گے: ایران

ایران نے وسطی شہر اصفہان کے قریب ایک ملٹری فیکٹری پر ڈرون حملے کا الزام اسرائیل پر عائد کیا ہے،ایران کی سٹوڈنٹس نیوز ایجنسی نے جمعرات کو رپورٹ کیا کہ ایران نے ایک طویل خفیہ جنگ کی تازہ ترین قسط کے بعد جوابی کارروائی کرنے کا عزم کیا ہے۔اقوام متحدہ میں ایران کے ایلچی امیر سعید ایروانی نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کو لکھے گئے خط میں کہا کہ ایران کی طرف سے کی گئی ابتدائی تحقیقات کے مطابق ہفتہ کی رات کے حملہ کی ذمہ داری اسرائیل پر عائد ہوتی ہے۔اس حوالے سے ایران جواب دینے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔جواب کا وقت اور طریقہ جو ضروری محسوس ہوا اختیار کیا جائے گا۔اسرائیل کا یہ عمل بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کرتا ہے۔یاد رہے یہ حملہ ایران کی مغرب کے ساتھ بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان ہوا ہے۔ایران میں حکومت کے خلاف مظاہرے وسط ستمبر سے جاری ہیں۔دوسری طرف یوکرین کیخلاف جنگ میں ایران کی جانب سے روس کو ڈرونز کی فراہمی پر بھی مغرب تہران کو تنقید کا نشانہ بنا رہا ہے۔اسرائیل نے طویل عرصے سے ایران کے خلاف فوجی کارروائی کی دھمکی دے رکھی ہے۔

مدد کے لیے پکارتی عراقی خاتون بلاگر کا والد کے ہاتھوں قتل

عراقی بلاگر طیبہ العلی کی والد کے ہاتھوں ہلاکت کی تفصیلات سامنے آنے کے بعد سے عراقی عوام میں شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے۔بلاگنگ کی رسیہ عراقی دوشیزہ کو اس کے والد نے اس وقت گلا دبا کر قتل کر دیا جب وہ 25 ویں گلف چیمپئن شپ میں شرکت کے لیے ترکی سے عراق واپس آئی تھی۔تفصیلات کے مطابق مقتولہ کچھ عرصہ قبل اپنے خاندان کے ساتھ مسائل کی وجہ سے ترکی چلی گئی تھی جہاں وہ محمد الشامی نامی شامی نوجوان سے شادی کرنا چاہتی تھی تاہم اس کا خاندان اس شادی سے خوش نہیں تھا۔اس واقعے کے بعد سے وہ استنبول میں رہائش پذیر تھی، لیکن اپنی والدہ کے کہنے پر وہ عراق واپس آ گئی۔عراق میں داخلے کے بعد سے اسے مسلسل قتل کی دھمکیاں مل رہی تھیں۔جس کا اعلان اس نے اپنے انسٹاگرام اکاؤنٹ کے ذریعے متعدد بار کیا اور سکیورٹی حکام سے تحفظ فراہم کرنے کی اپیل کی۔سکیورٹی ذرائع کے مطابق قاتل نے اپنے جرم کا اعتراف کرتے ہوئے خود کو پولیس کے سامنے پیش کر دیا ہے۔تاہم عراقی عوام میں اس واقعے پر شدید غصہ پایا جاتا ہے کہ مقتول لڑکی کی جانب سے مدد کی اپیلوں اور سماجی ذرائع ابلاغ پر معاملے کی تشہیر کے باوجود پولیس جرم ہونے سے نہ روک سکی۔واضح رہے کہ ٹویٹر، فیس بک اور انسٹاگرام پر ہیش ٹیگ ”احموا طیب“ کئی روز سے ٹرینڈ کر رہا تھا۔عراق میں انسانی حقوق کی تنظیم ”آیسن“ نے اس واقعے پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ طیبہ العلی کا قتل ”جھوٹی غیرت“ کے نام سے ہونے والا ایک نیا جرم ہے۔تنظیم کے مطابق لڑکی کو اس کے والد نے بغداد سے زبردستی دیوانیہ گورنری منتقل کرنے کے بعد اس وقت گلا گھونٹ کر قتل کیا جب وہ سو رہی تھی۔سوشل میڈیا صارفین نوجوان بلاگر کے ساتھ ہونے والی زیادتی پر غم اور غصے کا اظہار کے ساتھ ساتھ مجرموں کے احتساب اور خواتین کو گھریلو تشدد سے تحفظ فراہم کرنے والے قوانین کے مؤثر نفاذ کے مطالبہ بھی کر رہے ہیں۔

درسِ قرآن

سورہ بقرہ

قرآنِ مجید شک سے بالاتر کتاب ہے

أَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الٓمٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ

ترجمہ: الم ۝ یہ کتاب کہ کوئی شبہ اس میں نہیں۔

تشریح: پہلی آیت میں صرف حروفِ مقطعات الٓمٓ ہیں جس کا مطلب اللہ تعالیٰ ہی جانتے ہیں اور دوسری آیت کے پہلے حصہ میں یہ بات بیان کی گئی ہے کہ قرآنِ مجید شک وشبہ سے بالا تر کتاب ہے۔

قرآنِ مجید روز روشن کی طرح ایک واضح کتاب ہے جس میں شک وشبہ کی کوئی گنجائش نہیں اگر کوئی اس کتاب کو شک کی نگاہ سے دیکھتا ہے تو اس میں قرآنِ مجید کا کوئی قصور نہیں بلکہ اس شخص کا قصور ہے جو اس کتاب کو شک کی نگاہ سے دیکھ رہا ہے۔ اگر کوئی شخص دن کے اجالے میں نیلے آسمان کے نیچے کھڑے ہو کر یہ دعویٰ کرنے لگ جائے کہ یہ رات ہے دن نہیں تو اس میں سورج کا کیا قصور ہے؟ قصور تو اس کا ہے جس کی آنکھ کھلی رہنے کے باوجود بند ہے یا جو یرقان کی بیماری سے متاثر ہے کہ اس کو ہر چیز زرد نظر آئے گی، اس کو سفید بھی زرد نظر آئے گا۔ کوئی صحتمند آدمی جس طرح سفید کپڑے کو زرد نہیں کہہ سکتا اسی طرح کوئی عقلمند قرآنِ مجید کو مشکوک نگاہوں سے دیکھ نہیں سکتا۔ یہ حقیقت ہے کہ یہ کتاب آفاقی وآسمانی کتاب ہے جو لوحِ محفوظ میں محفوظ ہے جس کو رب ذوالجلال نے محمد عربی اپر نازل فرمایا ہے۔ قرآنِ مجید کا وحی اِلٰہی ہونا برحق ہے۔ عرب کے فصیح وبلیغ ادیبوں اور شاعروں سے چیلنج کیا گیا کہ وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ اگر تم کو اس بات پر شک ہو جس کو ہم نے اپنے بندہ پر نازل کیا ہے تو تم صرف قرآنِ مجید جیسی ایک سورت لے کر آؤ۔ سارے عرب کے شاعرو ادیب عاجز آ گئے۔ آج تک یہ چیلنج برقرار ہے اور قیامت تک برقرار رہے گا۔ یہ قرآنِ مجید تیئس (۲۳) سال کے عرصہ میں تھوڑا تھوڑا کر کے نازل ہوتا رہا۔ ہجرت سے پہلے اور ہجرت کے بعد مکی اور مدنی دور میں یہ قرآنِ مجید نازل ہوا جو تیس پاروں اور ایک سو چودہ سورتوں پر مشتمل ہے جس کا ہر مضمون برحق اور اس کا ہر لفظ سچائی پر مبنی ہے۔ قرآنِ مجید خود ایک عالَم ہے اس عالَم قدس کے اندر نہ کسی شک کا گزر ہو سکتا ہے اور نہ ہی تردد کا۔ قرآنِ مجید کی ساری باتیں صاف، سچی اور کھری، بے شبہ اور بے غبار ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کتابِ اِلٰہی پر ایمان رکھتے ہوئے زندگی بسر کرنے کی توفیق بخشے اور ہمارا خاتمہ اس حالت میں ہو کہ اس کے برحق ہونے کا دل میں یقین ہو۔ اس کی آیات ہماری زبان پر ہوں، اس کا پیغام ہمارے ذہنوں میں پیوست ہو اور یہ قرآن میدانِ محشر میں ہمارا شفاعتی وحمایتی ہو۔ آمین

ماخوذ از: عام فہم درسِ قرآن، جلد اول۔ از: مولانا غیاث احمد رشادی

درسِ حدیث

توبہ واستغفار

ازافادات: حضرت مفتی ابوالقاسم نعمانی دامت برکاتہم

مہتمم وشیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند

قال رسول اللہ ﷺ: واللہ انی لاستغفر اللہ واتوب الیہ فی الیوم اکثر من سبعین مرۃ (بخاری)

ترجمہ: نبی پاک ﷺ نے فرمایا: بخدا میں دن میں ستر مرتبہ سے زیادہ اللہ سے توبہ واستغفار کرتا ہوں۔

دو باتیں الگ الگ ہیں، ایک ہے استغفار اور ایک ہے توبہ، استغفار کے معنی ہیں اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرنا اور مغفرت کہتے ہیں پردہ ڈالنے کو، تو استغفار کا مطلب یہ ہوا کہ اللہ سے اس بات کی درخواست کرنا اور یہ دعا کرنا کہ اے اللہ! مجھ سے جو گناہ ہوئے ہیں ان گناہوں پر پردہ ڈال دیجئے یعنی مخلوق کی نگاہوں سے بھی حشر کے میدان میں اس کو چھپا لیجئے اور اس کی سزا وعقاب سے ہم کو بچا لیجئے۔

اور توبہ کے معنی ہیں رجوع کرنا، لوٹنا، توبہ کا مطلب ہوا گنہگار بندہ جو معصیت کی زندگی گزار رہا ہے وہ اپنی اس زندگی سے لوٹ کر اللہ کی اطاعت کی طرف آجائے جس کے لئے چند چیزوں کو ضروری قرار دیا گیا ہے، پہلی چیز یہ کہ جو گناہ پہلے ہو چکے ہیں ان کے اوپر بندہ سچے دل سے نادم اور شرمندہ ہو کہ میں نے اپنے پروردگار کی نافرمانی کی ہے، جس طرح کوئی بیٹا اپنے ماں باپ کی نافرمانی کر کے، نادم وپشیماں ہوتا ہے ان سب سے کہیں بڑھ کر بندے کا اللہ کے ساتھ تعلق ہے، تو بندہ اپنی خطاؤں پر ندامت کا اظہار کرے، لہٰذا توبہ کے لئے سب سے پہلے ضروری ہے کہ اپنی خطاؤں پر ندامت ہو۔

دوسری چیز یہ ہے کہ جن گناہوں کو کر رہا ہے عملاً ان کو چھوڑ دے، فوراً ان سے باز آجائے۔

تیسری چیز یہ ہے کہ آئندہ گناہوں کو دوبارہ نہ کرنے کا دل سے پختہ ارادہ کرے کہ ان گناہوں کو دوبارہ نہیں کروں گا، اور جو گناہ ہو چکے ہیں، اعمال صالحہ کے ذریعہ ان کی تلافی کی کوشش کرے، اللہ کے نبی ﷺ خدا کی قسم کھا کر کہہ رہے ہیں کہ میں ایک دن میں ستر مرتبہ سے زیادہ اللہ سے توبہ واستغفار کرتا ہوں، آپ ﷺ تو گناہوں سے معصوم ہیں اللہ کی طرف سے آپ کی حفاظت کی جاتی ہے، اس کے باوجود آپ ﷺ ستر مرتبہ سے زیادہ استغفار کرتے تھے، جب کہ ہم تو سرتاپا گناہوں میں غرق ہیں ہم کو تو بہت زیادہ استغفار کرنا چاہئے اور اللہ سے رجوع ہونا چاہئے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو بکثرت توبہ واستغفار کرنے اور گناہوں کو ترک کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔

(آمین یارب العالمین)

شذوذ وتفرد: ضلالت وگمراہی کا پیش خیمہ

عبدالرشید طلحہ نعمانی

حق تعالیٰ کی بے شمار نعمتیں بارش کے قطروں کی طرح انسانیت پر برس رہی ہیں، بغیر کسی استحقاق کے تمام انسان ان سے مستفید اور اس کے الطاف وعنایات سے فیض یاب ہو رہے ہیں؛ مگر ان تمام انعامات میں ہدایت واستقامت اللہ عزوجل کی اتنی بڑی نعمت ہے کہ اس کی عدم موجودگی ہر نعمت کو بے وزن اور بے مقصد کر دیتی ہے۔ دنیا کی ہر نعمت، صحیح معنی میں اسی وقت نعمت ہے، جب نعمتِ ہدایت ساتھ ہو۔ ہدایت نہ ہو تو تن درستی وصحت بھی نعمت نہیں، مال و دولت بھی نعمت نہیں، جاگیر واقتدار بھی نعمت نہیں؛ کیوں کہ اگر ان کے ساتھ راہ حق کی روشنی نہ ہو تو انسان ان کا غلط استعمال کر کے اپنی دنیا وآخرت خراب کر سکتا ہے۔ اس کے برعکس اگر انسان راہِ ہدایت پر ہے تو مذکورہ ساری نعمتیں اس کے حق میں دنیوی کام یابی اور اخروی نجات کا وسیلہ بن سکتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سورۂ فاتحہ سمیت متعدد مقامات پر اسی ہدایت کو مانگنے کا حکم دیا گیا، اور ہدایت کے بعد گم راہ ہونے سے پناہ طلب کی گئی، بہ کثرت احادیث میں یہ مضمون وارد ہوا ہے کہ نبی کریم ﷺ یہ دعا فرمایا کرتے تھے: اے اللہ! ہمارے دلوں کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھ! اور اس آیت کی تلاوت کرتے تھے؛ جس کا مفہوم ہے: اے ہمارے رب! ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کر۔

خود کو دین پر ثابت قدم رکھنے کی دعا سے متعلق متعدد روایتیں کتب حدیث میں موجود ہیں، علامہ جلال الدین سیوطیؒ بیان کرتے ہیں: امام ابن ابی شیبہ، امام احمد، امام ترمذی، امام ابن جریر، امام طبرانی اور امام ابن مردویہ رحمہم اللہ حضرت ام سلمہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا بہت زیادہ مانگا کرتے تھے: اے اللہ! دلوں کو بدلنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت رکھ! میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! کیا دل بدل جاتے ہیں؟ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں سے جس قدر بنو آدم اور بشر ہیں سب کے دل اللہ کی دو انگلیوں کے درمیان ہیں، اگر اللہ تعالیٰ چاہتا ہے تو انہیں مستقیم رکھتا ہے اور اللہ تعالیٰ چاہتا ہے تو انہیں ٹیڑھا کر دیتا ہے تو ہم اپنے اللہ سے جو ہمارا رب ہے یہ سوال کرتے ہیں کہ وہ ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کرے اور ہم یہ سوال کرتے ہیں کہ وہ خاص اپنے پاس سے ہمیں رحمت عطا فرمائے بے شک وہ بہت عطا کرنے والا ہے۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! آپ مجھے ایک دعا سکھا دیں جو میں اپنے لیے کیا کروں! آپ نے فرمایا تم یہ دعا کیا کرو: اے اللہ! محمد ﷺ کے رب! میرے گناہ کو بخش دے میرے دل کے غیظ کو دور کر دے اور جب تک تو مجھے زندہ رکھ مجھے گمراہ کرنے والے فتنوں سے اپنی پناہ میں رکھ۔ (مسند احمد ج 6 ص 302، جامع ترمذی ص 507، جامع البیان ج 3 ص 125)

امام ابن ابی شیبہ نے اپنی مصنف میں، امام بخاری نے الادب المفرد میں اور امام ترمذی نے جامع ترمذی میں حضرت انسؓ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا بہت زیادہ کرتے تھے: اے دلوں کے بدلنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت رکھ۔ ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! ہم آپ پر اور جو کچھ آپ لے کر آئے اس پر ایمان لا چکے ہیں، کیا اب آپ کو ہمارے متعلق کوئی خطرہ ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! تمام دل اللہ کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے درمیان ہیں اور وہ ان دلوں کو بدلتا رہتا ہے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ ج 10 ص 209)

کتاب وسنت اور جماعت حق کے ساتھ رہو!

یہ بات اہل سنت والجماعت کے مسلمات میں سے ہے کہ ایک مسلمان کے لیے دنیا اور آخرت میں جو چیز نجات دہندہ اور عملی زندگی میں دستور العمل کی حیثیت رکھتی ہے وہ اللہ تعالیٰ کی مقدس کتاب قرآن مجید اور حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک سنن اور احادیث ہیں۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے پردہ فرماتے وقت یہی دو چیزیں اپنی امت کو بطور میراث حوالے فرما کر گئے۔ امام مالک نے اپنی مؤطا میں حضرت انس بن مالکؓ کی روایت سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کیا ہے: ”میں تم میں (بطور میراث علمی) دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں، جب تک ان پر کاربند رہو گے، گم راہ نہیں ہو گے، ایک اللہ کی کتاب اور دوسری میری سنت ہے“۔

ان دونوں کے علاوہ نبی پاک ﷺ نے متعدد روایات میں جماعتِ مسلمین کو لازم پکڑنے، سوادِ اعظم کے ساتھ رہنے اور اجتماعیت سے وابستہ ہونے کی تلقین و تاکید فرمائی، امام ابن ماجہ نے حضرت انسؓ سے بہ سند متصل یہ روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”میری امت گمراہی پر کبھی جمع نہ ہو گی، لہٰذا جب تم اختلاف دیکھو تو سوادِ اعظم (یعنی بڑی جماعت) کو لازم پکڑو“۔

مشہور کتبِ حدیث و اصولِ سنت (کتبِ عقیدہ و اصولِ دین) میں ”لزومِ جماعت“ کے عنوان سے باقاعدہ ابواب قائم کیے گئے، مثلاً صحیح بخاری میں ہے: باب قَوْلِ اللهِ تَعَالَى: (وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا)، وَمَا أَمَرَ النَّبِيُّ - صلى الله عليه وسلم - بِلُزُومِ الْجَمَاعَةِ، وَهُمْ أَهْلُ الْعِلْمِ. یعنی یہ باب: اللہ کے فرمان ”اور اسی طرح ہم نے تم کو امتِ عدل بنایا“، اور نبی ﷺ کے الجماعۃ کو لازم پکڑنے کا حکم فرمانے، کے بیان میں ہے۔

صحیح مسلم میں ہے: بَابُ الْأَمْرِ بِلُزُومِ الْجَمَاعَةِ عِنْدَ ظُهُورِ الْفِتَنِ وتحذير الدعاة إلى الكفر. ترجمہ یہ باب: فتنوں کے ظاہر ہونے کے وقت الجماعۃ کو لازم پکڑنے کے حکم نیز کفر کی جانب بلانے والوں سے خبردار کئے جانے کے بیان میں ہے۔

موطأ مالک میں ہے: بَابُ إِثْمِ الْخَوَارِجِ وَمَا فِي لُزُومِ الْجَمَاعَةِ مِنَ الْفَضْلِ. ترجمہ: یہ باب: خوارج کے گنہگار ہونے، اور الجماعۃ کو لازم پکڑنے پر جو فضائل وارد ہوئے ہیں، ان کے بیان میں ہے۔

جامع ترمذی میں ہے: بَابُ مَا جَاءَ فِي لُزُومِ الْجَمَاعَةِ. یہ باب: الجماعۃ کو لازم پکڑ رکھنے کی بابت جو احادیث آئی ہیں، ان کے بیان میں ہے۔

سنن ابن ماجۃ میں ہے: بَابُ السَّوَادِ الْأَعْظَمِ یعنی یہ باب سوادِ اعظم کے بیان میں ہے۔

صحیح ابن حبان میں ہے: ذِكْرُ الْإِخْبَارِ عَمَّا يَجِبُ عَلَى الْمَرْءِ مِنْ لُزُومِ مَا عَلَيْهِ جَمَاعَةُ الْمُسْلِمِينَ وَتَرْكِ الِانْفِرَادِ عَنْهُمْ بِتَرْكِ الْجَمَاعَاتِ. یعنی ان روایات کا بیان کہ آدمی پر جماعۃ المسلمین کے دستور کو لازم پکڑ رکھنا واجب ہے اور ان سے الگ تھلگ رہنے سے باز رہنا چاہئے۔

اور سنن دارمی میں ہے: بابُ: فِي الطَّاعَةِ وَلُزُومِ الْجَمَاعَة. یعنی یہ باب: اطاعت اور لزومِ جماعت کے سلسلے میں ہے۔

مذکورہ بالا ابواب میں ذکر کردہ احادیث کی متعدد تشریحات کی گئی ہیں، ان میں ایک تشریح جو ملا علی قاری رحمہ اللہ نے بھی کی ہے، جسے محدث کبیر فقیہ جلیل مولانا ظفر احمد تھانوی نے امداد الاحکام میں نقل کی ہے، اس کا حاصل یہ ہے، جب مسائل شرعیہ اعتقادیہ میں اختلاف ہو، تو اس صورت میں اکثر کا اتباع کرنا چاہئے، اور اکثر سے مراد خیر القرون کے صحابہ وتابعین ہیں، کیوں کہ اس وقت خیر اور حق کا غلبہ تھا، جس طرف زیادہ جماعت ہوتی تھی، اسی طرف خیر کا غلبہ ہو جاتا تھا۔ خلاصہ یہ کہ احادیث میں سوادِ اعظم سے خیر القرون کے صحابہ وتابعین مراد ہیں، اور اختلاف سے مسائل شرعیہ اعتقادیہ کا اختلاف مراد ہے۔ اس تشریح کے علاوہ دیگر تشریحات بھی علماء سے منقول ہیں۔

شرعی مسائل اوران کا حل

از: تحفظ شریعت ٹرسٹ

سنن رواتب جہر کے ساتھ پڑھ سکتے ہیں یا نہیں؟

سوال: کیا جوسنن رواتب ہیں وہ جہر سے پڑ سکتے ہیں؟ یعنی اتنی جہر کہ دوسروں کو تکلیف نہ ہو؟ یا صرف فجر، مغرب اور عشاء کی؟ جزاک اللہ خیراً۔

جواب: اگر دن میں کوئی سنت راتبہ یا نفل نماز پڑھی جائے تو اس میں سری قراءت لازم ہے، جہری قراءت درست نہیں۔ اور اگر رات میں کوئی سنت راتبہ یا نفل نماز پڑھی جائے اور وہ جماعت کی نماز نہ ہو جیسے تراویح؛ بلکہ نماز پڑھنے والا منفرد ہو تو آدمی کو اختیار رہے، خواہ جہری قراءت کرے یا سری؛ البتہ افضل یہ ہے کہ ہلکے جہر کے ساتھ قراءت کی جائے بشرطیکہ جہر کی وجہ سے کسی سونے والے کو یا بیمار وغیرہ کو کوئی اذیت وتکلیف نہ ہو۔ واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

سود کے پیسے کو ٹیکس میں استعمال کرنا

سوال: مفتی صاحب، میرے بینک کھاتے میں جو تنخواہ آتی ہے اور وہ پیسے بینک میں ہی رہتے ہیں جس پر کچھ سود کا پیسہ بڑھ جاتا ہے، کیا اس پیسے کو انکم ٹیکس میں استعمال کرسکتے ہیں کیوں کہ ہمیں سال کے حکم پر ٹیکس دینا ہوتا ہے؟

جواب: اگر آپ کا کھاتا سرکاری بینک میں ہے تو اس سے اپنی رقم پر حاصل شدہ سود کی رقم "انکم ٹیکس" میں دینے کی گنجائش ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

شوہر بھاگ جائے تو کیا بیوی دوسرا نکاح کرسکتی ہے؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام ومفتیان عظام اس مسئلے سے متعلق، فاطمہ کے والد نے اپنی بیٹی کا نکاح اپنے بڑے بھائی کے لڑکے زید سے کرایا، زید شادی سے پہلے راضی نہ تھا بعد میں راضی ہوگیا اور ہنسی خوشی شادی کرلی، کچھ تین مہینے گذرنے کے بعد زید نے سسرال سے کچھ رقم اور زیورات اٹھا کر بھاگ گیا، بعد میں جب گھر والوں نے فاطمہ سے پوچھا تو اس نے سارے تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ وہ فاطمہ کو ہر روز طرح طرح کی اذیتیں پہنچاتا تھا، لیکن فاطمہ اپنے والدین کی خوشی کے خاطر کچھ بھی ذکر نہیں کرتی تھی، اب زید کو بھاگے ہوئے تقریباً دو سال گذر گئے ابھی تک زید کا کوئی پتا نہیں، اور فاطمہ کے گھر والے پریشان ہیں، بایں صورت فاطمہ دوسرے نکاح کی متمنی ہے لیکن قبل از نکاح وہ زید سے اپنا نکاح ختم کروانے کے لیے شہر کے قاضی سے رجوع ہوئی لیکن قاضی نے زید کے واپسی تک کسی بھی صورت میں فسخ نکاح سے منع کردیا۔ آپ حضرات اس مسئلے میں مدلل رہبری ورہنمائی فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا

جواب: اگر شوہر اس طور پر لاپتہ ہوجائے کہ اس کی موت وحیات کا علم نہ ہوسکے، تو ایسی صورت میں بیوی کو چاہیے کہ اپنا مسئلہ مقامی یا قریبی شرعی پنچایت میں لے جائے، وہ حضرات اگر شرعی طریقے پر الحیلۃ الناجزۃ کے مطابق (لاپتہ شخص) کے مردہ ہوجانے کا حکم کردیں، تو عورت عدت وفات گذار کر دوسری جگہ نکاح کرنے کی مجاز ہوجائے گی، اس سے پہلے اس کا دوسری جگہ نکاح کرنا جائز نہ ہوگا، لہذا صورت مسئولہ میں زینب اپنا معاملہ شرعی پنچائت میں پیش کرے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

میرے لیے کونسی تفسیر زیادہ مفید ہے؟

سوال: عرض آپ کی خدمت میں یہ ہے کہ میں تعلیم سے ایک انجینئر ہوں اور اسلامی کتب (اردو) کا مطالعہ کرنے کا ذوق وشوق رکھتا ہوں۔ سوال یہ ہے کہ ان تفاسیر میں سے مستند اور زیادہ مفید تفسیر کونسی ہے؟ ۱) تفسیر ابن کثیر ۲) معارف القرآن از شیخ التفسیر مولانا ادریس کاندھلوی صاحب نور اللہ مرقدہ ۳) معارف القرآن از مفتی شفیع عثمانی صاحب نور اللہ مرقدہ اخیر میں آپ سے گذارش ہے کہ ان دونوں معارف القرآن کی خصوصیات امتیازات کے بارے میں کچھ گفتگو کی طلب کرتے ہیں۔

جواب: مذکورہ تینوں تفاسیر، مستند ومعتبر ہیں۔ ان کے مقدمات کو پڑھ کران کی خصوصیات سمجھ سکتے ہیں۔ آپ کے لیے تفسیر معارف القرآن (مؤلفہ: حضرت مفتی شفیع عثمانی صاحب رحمہ اللہ) زیادہ مفید ہوسکتی ہے کیوں کہ اس تفسیر کے مصنف کے پیش نظر یہ تھا کہ عوام جو علمی اصطلاحات سے واقف اور دقیق مضامین کے متحمل نہیں ہیں وہ بھی قرآن کریم کو اپنے حوصلے کے مطابق سمجھ سکتے ہیں، اس لیے اس تفسیر کو لکھتے ہوئے اس کی پوری رعایت کی گئی ہے کہ فن اصطلاحات، دقیق بحثیں اور غیر معروف ومشکل الفاظ سے گریز کیا جائے وغیرہ۔ لیکن آپ کسی معتبر عالم کی نگرانی میں مطالعہ کریں تاکہ صحیح فہم حاصل ہو۔ واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

رخصتی کا مسنون طریقہ کیا ہے؟

سوال: رخصتی کا سنت طریقہ کیا ہے؟ لوگ کہتے ہیں باپ بیٹی کو اپنے داماد کے گھر چھوڑ کر آئے یہ سنت ہے، اصل سنت بتائیں جو نبی سے ثابت ہے؟

جواب: رخصتی کا کوئی خاص طریقہ متعین نہیں ہے، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آزاد کردہ باندی ام ایمن رضی اللہ عنہا کے ساتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے گھر رخصت کیا گیا تھا اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو آپ کی والدہ خود حضور کے یہاں پہنچا کر آئی تھیں، لڑکی کا ولی یا اس کا کوئی محرم بھی پہنچا سکتا ہے اور اگر شوہر لڑکی کے گھر جا کر رخصت کرا کر لے آئے تو اس میں بھی مضائقہ نہیں، اصل چیز یہ ہے کہ غیر شرعی امور اور مروجہ رسومات سے بچا جائے، خصوصاً مروجہ بارات کی رسم سے احتراز لازم ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

غیر عالم کا وعظ کہنا کیسا ہے؟

سوال: تبلیغی جماعت میں اکثر شرکت غیر عالم کی ہوتی ہے اور وہ حضرات ہر نماز کے بعد وعظ ونصیحت کرتے ہیں جو کہ چھ نمبر سے اکثر باہر ہوتی ہے اور میں نے اکثر یہ بھی دیکھا ہے کہ جو نئے ساتھی بھی جوڑتے ہیں ان سے بھی ظہر اور عصر پر بات کروائی جاتی ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ رٹی رٹائی باتیں بیان کرتے ہیں، موضوع روایات بیان کرتے ہیں اور من گھڑت قصے کہانیاں اور کارگزاریاں سناتے ہیں۔ یہ کس حد تک صحیح ہے کہ کوئی غیر عالم بیان کرے اور کیا ایسا بیان سننا جائز ہے یا سامعین پہلے ہی بیان سننے میں شامل نہ ہوں؟

جواب: تبلیغی جماعت کے جو ساتھی عالم نہیں ہیں انھیں کسی نماز کے بعد وعظ وتقریر اپنی طرف سے نہیں کرنی چاہیے بلکہ انھیں کتاب پڑھ کر سنانی چاہیے تاکہ غلطیوں سے بچے رہیں۔ اگر وہ اس طرح نہیں کرتے ہیں اور وہ بیان پر اصرار کرتے ہیں اور حدود سے تجاوز کرتے ہیں تو ایسے آدمی سے بیان نہیں کرانا چاہیے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

حق وراثت اور وارثین

محمد ریاض ارمان القاسمی

نائب قاضی شریعت آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ ناگپاڑہ ممبئی

مرنے والے کی ملکیت کا غیر اختیاری طور پر وارثین کے حق میں منتقل ہونے کو وراثت یا ورثہ کہتے ہیں، اسی طرح ترکہ شرعاً وہ مال واسباب ہے، جو مرنے والا بوقت وفات اپنی ملکیت میں چھوڑ کر چلا جاتا ہے۔ میراث احکامات الٰہی میں سے ہے، اللہ تعالیٰ نے فریضۃ من اللہ، اور حدود اللہ سے تعبیر فرمایا ہے، اور حق داروں کا حصہ خود ہی متعین فرمایا، اور قرآن میں وارثین اور وارثین کے حصص کو تفصیل سے بیان کیا۔ اللہ کے نبی ﷺ نے علم میراث کو نصف علم اور اس کے سیکھنے سکھانے کا حکم دیا ہے۔ اسی طرح فقہاء نے اسے علم الفرائض کا نام دیا ہے۔

انسان کی فطرت زندہ ہو، اور اس میں غور وفکر کی صلاحیت موجود ہو، تو اسے جگانے اور حرکت میں لانے کے لئے ایک جملہ اور ایک بول بھی کافی ہو جاتا ہے لیکن اگر انسان کی فطرت مردہ ہو چکی ہو، بصارت وبصیرت پر کفر وعصیان کے پردے پڑے ہوئے ہوں۔ تو پھر انسان کو بیدار کرنے اور حرکت میں لانے کے لئے تحریر کے سینکڑوں دفاتر، اور ہزاروں بیانات، اور کائنات میں موجود لاتعداد مظاہرِ قدرت بھی ناکافی پڑ جاتے ہیں۔

مال پر قابض وارثین کا رویہ

مال میراث تقسیم نہ کرنے پر قرآن وحدیث میں وبال اور عذاب کا ذکر ہے، لیکن اس کے باوجود ہمارے معاشرے میں میراث تقسیم کرنے کا رواج ہی نہیں ہے، باپ مرجاتا ہے تو بیٹے مالک بن بیٹھتے ہیں، بعض بھائی اپنی بہنوں کو ان کا حصہ میراث نہیں دیتے، نہ بیوی کو میراث ملتی ہے، نہ ماں کو میراث ملتی ہے، اور نہ بیٹیوں کو میراث ملتی ہے، اسی طرح نابالغ بچوں کو بھی میراث نہیں ملتی ہے، جو بھائی باپ کی زندگی سے ماتحت بن کر رہ رہا ہو، اور اس کے قبضے اور اختیار میں کاروبار نہیں ہو، اس کو بھی میراث نہیں ملتی اور عام طور پر ایسے بھائی فتوی لینے آتے ہیں، جن کے قبضہ میں کاروبار نہیں ہوتا اور جو بھائی کاروبار پر قابض ہوتے ہیں۔ وہ اس فتوے کو دیکھ کر انکار کردیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں فتوے کی کوئی ضرورت نہیں، ہم اس کو نہیں مانتے۔ یہ وہ ظلم ہے جو آج ہمارے معاشرے میں نہ جانے کب سے چل رہا ہے، اور جو بھائی کاروبار چلا رہے ہوتے ہیں، وہ چھوٹے بھائیوں اور بہنوں کو دیتے نہیں یا کم دیتے ہیں۔ امت مسلمہ کی اکثریت جو نماز، روزہ، حج حتیٰ کے زکوۃ وغیرہ کی ادائیگی میں پابند ہے، وہ بھی میراث کی ادائیگی میں کوتاہی کی مرتکب ہے، حالاں کہ میراث کی ادائیگی کا تعلق حقوق العباد سے ہے۔ جو توبہ سے معاف نہیں ہوگا۔ بلکہ صاحب حق تک اس کا حق پہونچے گا تب چھٹکارے کی امید کی جاسکتی ہے۔

حق میراث نہ دینے کا دنیاوی اثر:

میراث نہ دینے کا اثر قدرت کے قانون کے موافق یہ ہوتا ہے کہ ان کا پیسہ بیماریوں، مصیبتوں اور بلاؤں میں پانی کی طرح بہتا ہے، پھر وہ تعویذ لینے آتے ہیں، پانی پر دم کرواتے ہیں، بکرے وغیرہ کا صدقہ دیتے ہیں، حالاں کہ یہ مصیبتیں بلائیں، آفتیں، تو صرف بھائی بہنوں کا حق ادا کرنے سے ہی دور ہوں گی، اور یہ مصیبتیں تو ڈرانے کے لیے آتی ہیں کہ انسان باز آجائے۔ اس کے باوجود انسان حق دار کا حق نہیں دیتا ہے تو بعض اوقات ان کی بددعا دوسرے جائز حلال مال کو بھی لے ڈوبتی ہے، یہ تو دنیا کا عذاب ہے، اور آخرت کا عذاب اس سے زیادہ اور اس سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ ہم سب کی حفاظت فرمائے اور مورث کے انتقال ہوتے ہی شریعت کے حکم کے موافق میت کے مال کو تقسیم کرنے کی ہمت وتوفیق عطا فرمائے۔

حکمِ میراث پر عمل نہ کرنے والوں کی سزا:

میراث کے سلسلے میں اللہ تعالیٰ کے بیان کردہ احکامات پر عمل نہ کرنے والوں کو آگ اور ذلّت کا عذاب ہوگا، ارشاد ربانی ہے: "جو اس میراث کے حوالے سے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے اور اس کے بیان کردہ حدود سے تجاوز کرتا ہے، اللہ اس کو آگ میں داخل کردیں گے، جہاں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کے لئے ذلت آمیز عذاب ہوگا"۔ اسی طرح حدیث نبوی میں ہے کہ بعض لوگ تمام عمر اطاعتِ خداوندی میں مشغول رہتے ہیں، لیکن موت کے وقت وارثوں کو ضرر پہنچاتے ہیں، یعنی کسی شرعی عذر اور وجہ کے بغیر کسی حیلے سے یا تو حقداروں کا حصہ کم کردیتے ہیں، یا مکمل حصے سے محروم کردیتے ہیں، ایسے شخص کو اللہ تعالیٰ سیدھے جہنم میں پہنچا دیتا ہے۔

غور فرمائیں! میراث کے بارے میں اللہ کے حکم کے سلسلے میں حیلے بہانوں سے کام لینے والوں کی تمام عمر کی عبادتیں، نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، تبلیغ اور دیگر اعمال ضائع ہونے کا قوی اندیشہ ہوتا ہے، بلکہ ایسے شخص کے بارے میں جہنم کی سخت وعید بھی وارد ہوئی ہے۔ حضور ﷺ کا ارشاد گرامی ان الفاظ میں مروی ہے کہ جو شخص اپنے مال میں سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر کردہ وارث کو محروم کرے، اللہ تعالیٰ اس کو جنت سے محروم کردیتے ہیں۔

ورثا کو آسودہ حال چھوڑنے کی ترغیب:

بسا اوقات اولاد نافرمان نکل جاتی ہے، یا بڑھاپے کی وجہ سے کچھ لوگ خود ہی اس حالت میں پہونچ جاتے ہیں کہ ان کو اپنے قریبی رشتہ دار بھلا دیتے ہیں، یا ایسی بیماری لاحق ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے اپنی اولاد ہیسے گھٹن ہونے لگتی ہے، یا کبھی نیکی کا غلبہ اور فکر آخرت کی زیادتی آخری عمر میں اس حد تک پہونچا دیتی ہے کہ آدمی اپنی تمام چیزوں کے صدقہ کے درپے ہوتا ہے، اور وہ تمام کوششوں کے بعد بھی کسی شخص کے لیے کچھ بھی چھوڑ کر جانے کو آمادہ نہیں ہوتا ہے، ایسی صورت میں شریعت مطہرہ کی رہنمائی یہ ہے کہ آدمی اپنی اولاد کو آسودہ حال چھوڑ کر جائے یہ بہتر ہے اس سے کہ وہ دوسروں کے سامنے بھیک مانگتے پھریں، یا تنگدستی کی زندگی گذاریں، ارشاد نبوی ﷺ ہے "تم اپنے ورثاء کو مالداری کی حالت میں چھوڑ جاؤ، یہ اس سے بہتر ہے کہ تم انہیں تنگدستی کی حالت میں چھوڑ دو کہ وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلائیں"۔ نیز کچھ لوگ اپنے وارثین کو محروم کرنے کی خاطر عاق کردیتے ہیں، یا کسی دوسرے کے نام وصیت کرجاتے ہیں، تو واضح رہے کہ عاق کرنے سے وارثین عاق نہیں ہوتے ہیں، اسی طرح اگر پورے مال کی وصیت کسی غیر وارث کے لیے کردی جائے، تو وصیت صرف ایک تہائی مال میں نافذ ہوتی ہے، اور بقیہ مال میں وارثین کو وراثت ملتی ہے۔ نیز وارثین کے حق میں وصیت ہوتی ہی نہیں ہے کیوں کہ ان کو وراثت میں حصہ ملتا ہے۔

اپنی حیات میں مال وجائیداد کی تقسیم:

بعض حضرات اپنی زندگی ہی میں اپنا مال وجائیداد، اولاد واقرباء میں تقسیم کردیتے ہیں، عام طور سے دیکھنے میں آیا ہے کہ صرف بیٹوں کو حصہ دیا جاتا ہے، بیٹیوں اور بیوی کو محروم کردیا جاتا ہے، جب کہ بعض بیٹیوں کو حج کروانے کا لالچ دے کر حصہ سے محروم رکھتے ہیں، ان لوگوں کو حالتِ صحت میں اگرچہ مال میں تصرف کا مکمل اختیار ہے، لیکن یاد رہے ان کا یہ عمل اسلامی تعلیمات اور اس کی روح ومقتضیٰ کے خلاف ہے، چنانچہ امام بخاری ومسلم رحمہما اللہ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے، وہ فرماتے ہیں کہ: حضور اکرم ﷺ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بنوسلمہ میں میری عیادت کے لئے تشریف لائے، مجھ پر بے ہوشی طاری تھی، آپ نے پانی منگوایا، وضو فرمایا اور چھینٹے مجھ پر ماریں، مجھے کچھ افاقہ ہوا، میں نے پوچھا: میں اپنا مال کیسے تقسیم کروں؟ یعنی میں اپنی اولاد کے درمیان اپنا مال کیسے تقسیم کروں؟ اس وقت والدین کو حکم دیا گیا کہ لڑکوں کی طرح لڑکیوں کو بھی مال میں حصہ دو۔

ایک بزرگ کا واقعہ:

ایک بزرگ کا واقعہ ہے کہ وہ کسی شخص کی عیادت کے لئے اس کے دولت کدہ تشریف لے گئے، جب وہ وہاں پہونچے تو کیا دیکھتے ہیں۔ کہ وہ بیمار شخص وفات پا چکا ہے، اور اس کے گھر میں چراغ جل رہا تھا، تو انہوں نے اس کو بجھا دیا اور فرمایا کہ اس چراغ پر بھی وارثوں کا حق ہے، لہذا وراثت کی کتنی اہمیت ہے اس سے اس کا اندازہ لگائیے۔